حج کمیٹی آف اِنڈیا

(وزارتِ اقلیتی امور کا قانونی طور پر وضع کردہ ادارہ)

حج جوانی میں کریں کیونکہ قیامت کے دن اللہ جل شانہٗ اپنے سائے میں
اُس جوان کو جگہ عطا فرمائے گا جو جوانی میں اللہ کی عبادت کرتا ہو۔

جو حج کا ارادہ کرے اُس کو چاہیئے کہ وہ جلدی کرے۔

یہ کتابچہ

ہدایات اور حج درخواست فارم

برائے

حج ۱۴۳۸ھ بمطابق ۲۰۱۷ء

پر مشتمل ہے

حج درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ

۲۴ / جنوری ۲۰۱۷ء

(یہ کتابچہ مفت تقسیم کیا جاتاہے)

نوٹ:

۱۔ حج درخواست فارم پر کرنے سے پہلے ہدایات کو بغور پڑھ لیں۔

۲۔ حج درخواست فارم حج کمیٹی آف انڈیا، کو براہ راست نہ بھیجے جائیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا، ممبئی کو براہ راست ارسال کردہ درخواست فارم نا قابل قبول ہوں گے۔ ایسی درخواستیں نہ ہی عازمین کو واپس کی جائیں گی اور نہ ہی متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کو بھیجی جائیں گی۔

۳۔ متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی میں حج درخواست فارم جمع کرانے کی آخری تاریخ ۲۴؍جنوری ۲۰۱۷ء ہے۔

۴۔ متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی میں حج درخواست فارم جمع کرانے پر وصولی رسید (Acknowledgement) ضرور لیں۔ متعلقہ ریاستی حج کمیٹی سے اپنا کور نمبر ضرور حاصل کریں۔

۵۔ ہدایات اور درخواست فارم پر مشتمل یہ کتابچہ برائے حج ۱۴۳۸ھ بمطابق ۲۰۱۷ء ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے دفتر سے مفت حاصل کیا جا سکتا ہے۔ درخواست فارم حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ **hajcommittee.gov.in** سے بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ درخواست فارم کی فوٹو کاپی بھی استعمال کی جا سکتی ہے۔

۶۔ حج کی درخواست **hajcommittee.gov.in** یا اینڈرائڈ موبائل ایپ "HAJ COMMITTEE OF INDIA" پر جو کہ پلے اسٹور میں موجود ہے آن لائن بھی جمع (Submit) کی جا سکتی ہے۔

۷۔ تمام جمع کی جانے والی تصاویر سامنے کے رُخ (کم از کم ۷۰ رفیصد چہرے پر محیط) جس کا سائز ۳.۵ سینٹی میٹر x ۳.۵ سینٹی میٹر ہو، رنگین ہو، جس کا پس منظر (background) سفید ہونا چاہیے اور تصویر کے پیچھے نام اور پاسپورٹ نمبر لکھا ہونا چاہیے۔

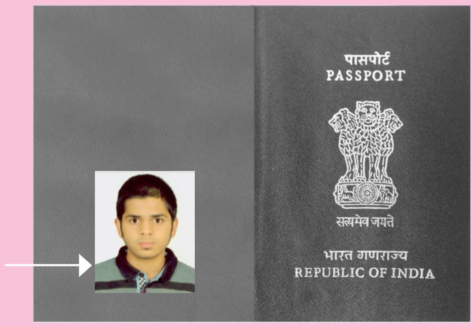

پاسپورٹ کے ساتھ جمع کی جانے والی تصویر چپکنے والے ٹیپ سے اس طرح چپکائیں۔

ہر حاجی کے لئے معیاری سامان کی اجازت:۔			
تفصیل	سامان کی تعداد	وزن	حجم (Size)
چیک۔ان کیا ہوا سامان	(۲) دو سوٹ کیس	ہر ایک ۲۲ کلوگرام کے وزن تک کا ہو	(لمبائی + چوڑائی + اونچائی) ۱۵۸ رسینٹی میٹر کل
ہینڈ بیگ	(۱) ایک بیگ	۱۰ رکلوگرام وزن تک	۵۵ سینٹی میٹر x ۴۰ سینٹی میٹر x ۲۳ سینٹی میٹر

حج کمیٹی آف انڈیا

(وزارتِ اقلیتی امور کا قانونی طور پر وضع کردہ ادارہ)

ہدایات برائے حج ۱۴۳۸ھ بمطابق ۲۰۱۷ء

حج کمیٹی آف انڈیا، حج کمیٹی ایکٹ ۲۰۰۲ء (۲۰۰۲ء کے نمبر ۳۵) کے تحت قانونی طور پر وضع کردہ ادارہ ہے، جو یہ ہدایات حج ۲۰۱۷ء کے عازمین کرام کے لیے جاری کررہی ہے۔ عازمین کرام سے گذارش ہے کہ وہ درخواست فارم پُر کرنے سے پہلے اس کتابچہ میں موجود ہدایات کا بغور مطالعہ کریں۔

۱ عام معلومات:

i) سفرِ حج کے انتظامات کے کام یکم/اکتوبر ۲۰۱۶ء سے وزارتِ اُمور خارجہ سے وزارتِ اقلیتی اُمور میں منتقل ہوگئے ہیں۔

ii) حج کے انتظامات کے لیے مختلف ایجنسیوں کو ان سے متعلق کام سونپے گئے ہیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا کو موجودہ اصول وضوابط کے تحت صرف ہندوستان میں حج کے انتظامات کرنے کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ عازمینِ کرام کے جدہ/ مدینہ منورہ ایئرپورٹ میں پہنچنے پر اور مملکت سعودی عربیہ میں اُن کے قیام کے دوران اُن کی دیکھ بھال اور شکایات کے ازالے کی ذمہ داری قونصلیٹ جنرل ہند، جدہ کی ہے۔ عازمینِ حج کو ان کے سامان کے ساتھ لانے اور لے جانے کی ذمہ داری وزارتِ شہری ہوابازی کی ہے اور اسی وزارت کو اس کام کے سلسلے میں مرکزیت حاصل ہے۔ عازمین حج کو مہیا کرائی گئی مراعات کی نگہبانی کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا ذمہ دار ہے، لہٰذا کسی بھی قسم کی کمی یا کوتاہی حج کمیٹی آف انڈیا کے علم میں لائی جانی چاہیے۔

iii) حج کے امور کی انجام دہی میں حج کمیٹی آف انڈیا کا صرف ریاستی/ یونین ٹیریٹریز حج کمیٹیوں سے ہی انتظامی رشتہ ہے نہ کہ کسی نجی، ایجنسی یا فرد سے۔ عازمینِ حج کو آگاہ کیا جاتا ہے کہ اس طرح کے کسی فرد، ایجنسی یا تنظیم کے بہکاوے میں نہ آئیں، جو حج کے امور کی انجام دہی کے سلسلے میں اپنا تعلق حج کمیٹی آف انڈیا سے بتائیں۔

iv) عازمینِ کرام کو جو رقم بینک کے توسط سے حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ میں ادا کی جانی ہوتی ہے اس کی تفصیل حج کمیٹی آف انڈیا اپنی ویب سائٹ، ریاستی/ یونین ٹیریٹریز حج کمیٹیوں کو جاری کیے گئے سرکلر اور SMS کے ذریعے مطلع کرتی ہے۔ کوئی بھی رقم کسی نجی تنظیم، ایجنسی یا فرد کو جمع نہیں کرانی ہوتی ہے۔ عازمینِ حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ ایسے عناصر کے ذریعہ پھیلائی گئی رپورٹوں پر دھیان نہ دیں اور ایسا کوئی معاملہ سامنے آئے تو اس کی اطلاع براہِ راست چیف ایگزیکیٹو آفیسر، حج کمیٹی آف انڈیا، بیت الحجاج (حج ہاؤس)، ۷۔اے، ایم۔آر۔اے۔ مارگ، (پلٹن روڈ) ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۱۔ کو فیکس نمبر 022-22630461 پر دیں۔

v) ایسے شیعہ عازمین حج جو جحفہ میقات سے جانا چاہتے ہیں حج درخواست فارم میں اس کو نشان زد کریں، جس کے لیے اُن کو ایک اضافی رقم، جو کہ علیٰحدہ سے بتائی جائے گی، ادا کرنی ہوگی۔

۲ حج کمیٹی آف اِنڈیا کے ذریعے حج، زندگی میں صرف ایک بار:

ایک مسلمان فرد حج کمیٹی آف انڈیا سے حج ''زندگی میں صرف ایک مرتبہ'' کرسکتا ہے۔ لیکن خاتون عازمِ حج کے محرم اور ۷۰/برس سے زائد کی عمر کے حاجی کے ساتھی ریپیٹر ہوسکتے ہیں، جب کہ ایسا کوئی محرم یا ساتھی موجود نہ ہو جس نے پہلے کبھی حج کمیٹی آف انڈیا کے ذریعہ حج نہ کیا ہو۔ اور ایسے ریپیٹر افراد کو وزارتِ شہری ہوابازی کے مطابق طے شدہ پورا کرایہ ادا کرنا ہوگا۔ اگر خاتون عازم حج یا ۷۰/برس سے زائد عمر کے حاجی اپنی حج کی سیٹ رَد کریں گے تو ایسی صورت میں ایسے ریپیٹر حاجی کی سیٹ بھی خود بہ خود رَد ہوجائے گی۔ ایسے ریپیٹر عازمین کو ایک اقرارنامہ جمع کرنا پڑے گا جس کا خاکہ ہدایات کے ساتھ منسلک ہے۔

۳ حج کے درخواست فارم (HAF) اور ہدایات کے کتابچہ کی دستیابی:

درخواست فارم مع ہدایات برائے حج ۱۴۳۸ھ۔ بمطابق ۲۰۱۷ء متعلقہ ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے دفتر سے مفت حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ یہ حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ hajcommittee.gov.in سے بھی حاصل کئے جاسکتے ہیں۔ درخواست فارم کی فوٹو کاپی بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ حج کے درخواست فارم hajcommittee.gov.in یا اینڈرائڈ موبائل ایپ "HAJ COMMITTEE OF INDIA" جو کہ پلے اسٹور میں موجود ہے پر آن لائن بھی جمع (submit) کیے جاسکتے ہیں۔

۴ اہلیت برائے حج:

ایسے تمام ہندوستانی شہری جو مسلمان ہوں حج کے لئے درخواست دے سکتے ہیں، سوائے مندرجہ ذیل اشخاص کے:

i) ایسے اشخاص جن کے پاس مشین سے پڑھا جانے لائق (machine readable) مستند ہندوستانی بین الاقوامی پاسپورٹ نہ ہو جو ۲۴/جنوری ۲۰۱۷ء یا اُس سے قبل جاری کیا گیا ہو اور اُس کی میعاد کم از کم ۲۸/فروری ۲۰۱۸ء تک ہو۔

ii) ایسے اشخاص جو حج کمیٹی آف اِنڈیا کے ذریعے پہلے حج کر چکے ہوں۔ یعنی دوبارہ حج پر جانے والوں (Repeaters) پر پابندی ہے۔ (اس ضمن کی استثناء اوپر پیرا نمبر ۲ میں واضح کی گئی ہے)۔

(iii) ایسے اشخاص جو دماغی اور جسمانی صحت کے لحاظ سے سفرِ حج پر جانے کے اہل نہ ہوں۔

(iv) ایسے اشخاص جن کی ٹانگیں کٹی ہوں، پیر اور ہاتھ سے معذور ہوں، مجذوب/ پاگل یا کسی اور جسمانی و ذہنی معذوری وغیرہ میں مبتلا ہوں۔

(v) ایسے اشخاص جو پولیو، تپ دق، سل، شدید کہنہ، دمہ، دماغی انتشار، متعدی جزام، ایڈز یا کسی بھی قسم کی چھوت چھات والی بیماری یا جسمانی معذوری وغیرہ میں مبتلا ہوں۔

(vi) ایسی خواتین جو حمل کے آخری ایام میں ہوں، خصوصاً اس وقت جب ایسی خواتین سعودی عربیہ کے لیے عازمِ سفر ہوں۔

(vii) ایسی خواتین جن کے ساتھ شرعی محرم نہ ہوں۔

(viii) ایسے اشخاص جن کے بیرونی ملک کے سفر پر کسی بھی عدالت کے ذریعہ روک لگائی گئی ہو۔

۵ پاسپورٹ کے جمع کرنے بابت:

۵.۱ پاسپورٹ کے جمع کرنے کے ضمن میں درخواست گذاروں کو درج ذیل گروپوں میں رکھا گیا ہے:

گروپ ایک:

(الف) آسام، بہار، تری پورہ اور مغربی بنگال ریاستوں کے درخواست گذار ؛

(ب) کسی بھی ریاست کے ریزروڈ کیٹگری۔اے (۷۰ ستّر برس سے زائد کی عمر کے درخواست گذار ایک ساتھی کے ساتھ) کے درخواست گذار ؛

(ج) ریزروڈ کیٹگری۔ب :

(i) گجرات، کیرالا، اوراترا کھنڈ ریاستوں کے پانچویں مرتبہ کے درخواست گذار؛

(ii) گجرات، کیرالا، اوراترا کھنڈ کے علاوہ ریاستوں کے چوتھی مرتبہ کے درخواست گذار

گروپ ایک کے درخواست گذاروں کو حج درخواست فارم کے ساتھ اپنا **اصل پاسپورٹ** جمع کرنا ہوگا، مع ایک عدد تصویر کے جو پاسپورٹ کی پُشت پر چپکنے والے ٹیپ سے چپکائی گئی ہو۔

نوٹ: حج درخواست فارم کے ساتھ اصل پاسپورٹ جمع کرانا حج میں انتخاب کا ضامن نہیں ہے۔ اگر ریاست میں موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد ریاست کے کوٹے سے زائد ہوگی تو ایسی صورت میں ان درخواست دہندگان کے انتخاب کے لئے بھی قرعہ اندازی کی جائے گی۔

گروپ دو:

مندرجہ بالا گروپ ایک کے مذکورہ درخواست گذاروں کے علاوہ تمام درخواست گذاروں کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے حج درخواست فارم کے ساتھ انٹرنیشنل پاسپورٹ کی خود سے تصدیق شدہ (Self-Atested) فوٹو کاپی جمع کریں۔ قرعہ اندازی میں عارضی طور پر جو عازمین منتخب ہوں ان کے لیے لازمی ہے کہ وہ اپنے **اصل پاسپورٹ** جس کی پُشت پر ایک عدد تصویر چپکنے والے ٹیپ سے چپکائی گئی ہو، اپنے متعلقہ ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹی میں **۳۱/ مارچ ۲۰۱۷ء** یا اس سے قبل جمع کرائیں۔ اگر متعینہ تاریخ تک پاسپورٹ جمع نہیں کرائے گئے تو عارضی طور پر منتخب درخواست گذار کو بغیر کسی مزید اطلاع کے رَد کر دیا جائے گا۔

۵.۲ پاسپورٹ جمع کرنے کی تاریخ میں توسیع:

درج ذیل وجوہات اور حالات کے تحت عازمینِ کرام کی جانب سے [چاہے وہ گروپ ایک یا گروپ دو کے ہوں (جیسا اوپر پیرا ۵.۱ میں درج ہے)] درخواست کیے جانے پر اصل پاسپورٹ کے جمع کرنے کی تاریخ میں ۵/ جولائی ۲۰۱۷ء تک توسیع کی جائے گی:

(الف) غیر مقیم ہندوستانی (NRI)

(ب) عموماً سفر میں رہنے والے افراد

(ج) عمرہ زائرین

(د) دفتری کارندے

(ہ) طبّی یا عائلی وجوہات کی بنا پر غیر ممالک کا سفر کرنے والے افراد۔

تاخیر سے پاسپورٹ جمع کرنے کے لیے تحریری درخواست دینا لازمی ہوگا، جس میں وجہ بتائی گئی ہو۔ درخواست کے ساتھ متعلقہ وجہ کا کاغذی ثبوت جس میں خود سے تصدیق شدہ پاسپورٹ کی نقل، نوکری/ رہائشی ویزا، امپلائمنٹ لیٹر وغیرہ شامل ہیں، منسلک ہو۔ درخواست گذار اسے نوٹ کریں کہ اس طرح کی کوئی بھی توسیع صرف متعلقہ فرد کو ہی دی جائے گی، نہ کہ اُس کے ساتھی درخواست گذاروں کو، جن کے لیے لازمی ہے کہ اپنے اصل پاسپورٹ متعینہ تاریخ تک جمع کرائیں۔ تاہم یہ نوٹ کیا جائے کہ حج ویزا تب تک نہیں لئے جائیں گے جب تک کور کے سبھی درخواست گزاروں کے پاسپورٹ موصول نہیں ہوجاتے۔ توسیع کی گئی تاریخ تک پاسپورٹ جمع نہ کرانے پر حج سیٹ کینسل کردی جائے گی۔

نوٹ: حج کی رقم جمع کرانے کی مقررہ آخری تاریخ میں توسیع نہیں کی جائے گی۔

۵.۳ حج سے پہلے پاسپورٹ واپس نہیں کئے جائینگے۔

عام طور سے منتخب عازمین کا پاسپورٹ ایک مرتبہ حج کمیٹی آف انڈیا کو جمع کرانے کے بعد واپس نہیں کیا جائیگا۔ حج ویزا لگنے کے بعد کسی بھی حالات میں پاسپورٹ واپس نہیں کئے جائینگے۔

۲ **درخواست دینے کا طریقہ:**

i) **کَوَر(Cover):**

(الف) کَوَر سے مراد ایک گروپ میں ایک ساتھ درخواست دینے والے افراد ہیں۔ ایک کَوَر میں صرف ایک ہی خاندان کے یا نزدیکی رشتہ دار ہی درخواست دیں۔

(ب) کَوَر کا سربراہ ایک بالغ مرد ہی ہوسکتا ہے، جو کہ کَوَر میں موجود تمام درخواست گذاروں کی رقوم کی ادائیگی کا ذمہ دار ہوگا۔

(ج) ایک کَوَر کے تمام درخواست گذاروں کا رہائشی درجہ یکساں ہونا چاہیے۔ ایک کَوَر کے تمام درخواست گذار ایک ساتھ سفر کریں گے۔ کسی بھی صورت میں کَوَر کے درخواست گذاروں کو الگ نہیں کیا جاسکتا۔

(د) کسی کَوَر کے سربراہ کی جانب سے سفرِ حج رَد کرنے پر لازم ہے کہ وہ اُسی کَوَر کے دوسرے مرد عازمِ حج کی بطور نئے سربراہ کے نشاندہی کرے۔

(ہ) ایسا مرد درخواست گذار جو کہ کَوَر میں موجود خاتون درخواست گذار کا محرم ہو، اور اپنی سیٹ رَد کر رہا ہو، اس کے لیے لازم ہے کہ اُسی کَوَر میں موجود کسی دوسرے مرد کی بطور محرم اُس کے ساتھ خاتون کے رشتے کو واضح کرتے ہوئے، نشاندہی کرے۔ بہ صورتِ دیگر اُس خاتون یا خواتین عازمین کی درخواست یا درخواستیں رَد ہو جائیں گی۔ کَوَر کے علاوہ کسی دوسرے مرد درخواست گذار کو محرم بنانے کی اجازت صرف ناگزیر وجوہات مثلاً موت یا طبّی وجوہات وغیرہ کی بنیاد پر دی جائے گی۔

(و) کَوَر کا سائز کم سے کم ایک درخواست اور زیادہ سے زیادہ پانچ بالغ افراد + دو(۲) اطفال کی درخواستوں پر مشتمل ہوگا۔ (اگر خاندان کے افراد کی تعداد پانچ سے زیادہ ہے، تو ایک سے زیادہ کَوَر میں درخواست دیں)۔

نوٹ : ۱) اطفال ایسے درخواست گذار ہیں جو ۱۰/اکتوبر ۲۰۱۷ء تک یا آخری پرواز کی واپسی تک، ان دونوں میں جو بھی جلد ہو، دو برس مکمل کر چکے ہوں گے۔ ایسے اطفال کا سفرِ حج مفت نہیں ہے، اُن سے پورے کرائے کی (وزارتِ شہری ہوابازی کی جانب سے جس کی اطلاع علیحدہ سے دی جائے گی) ۱۰/فیصد رقم لی جائے گی۔

۲) اطفال کے علاوہ دیگر تمام درخواست گذار بالغوں کے زمرے میں شمار کیے جائیں گے، اور ان سے ہوائی جہاز کا پورا کرایہ لیا جائے گا۔ اسی مناسبت سے انھیں حج کی رقم کی ادائیگی کرنی ہوگی۔

ii) **کَوَر(Cover) نمبر:**

ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں کے ذریعہ حج کے درخواست گذاروں کی تفصیلات کی انٹری/ویریفکیشن کرنے کے بعد IHPMS سافٹ ویئر کے ذریعے کمپیوٹر سے ایک منفرد نمبر حاصل ہوتا ہے جو کَوَر نمبر کہلاتا ہے۔ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹیاں ہر کَوَر کے سربراہ کو کَوَر نمبر کی اطلاع کرتی ہیں۔ آئندہ دیگر تمام خط وکتابت کے لیے کَوَر نمبر کا استعمال کیا جانا ضروری ہے۔ عازمین کرام کے لیے لازم ہے کہ اپنی متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی سے اپنا کَوَر نمبر حاصل کریں، کیوں کہ کوئی بھی حج کی درخواست بغیر کَوَر نمبر کے قرعہ کے لئے قابلِ قبول نہیں ہوگی۔

iii) **درخواست:**

(الف) حج کی درخواست hajcommittee.gov.in پر یا اینڈرائڈ موبائل ایپ "HAJ COMMITTEE OF INDIA" جو کہ پلے اسٹور میں موجود ہے، کے ذریعہ آن لائن (submit) کی جاسکتی ہے۔

(ب) حج کا درخواست فارم ہاتھ سے بھی بھر کر جمع کیا جاسکتا ہے۔

(ج) حج کے درخواست فارم کو ہدایات پر سختی سے عمل کرتے ہوئے صرف انگریزی کے جلی حرفوں (block letter) میں ہی پُر کیا جائے۔

(د) ہر درخواست فارم پر درخواست گذار کی تازہ ترین فوٹو چپکانی ضروری ہے۔

iv) **رہائشی ثبوت:**

اگر فارم پر درج کیا جانے والا پتہ وہی ہے جو پاسپورٹ میں درج ہے تو پاسپورٹ کی فوٹو کاپی ہی رہائشی ثبوت کے طور پر کافی ہے اور کسی دستاویز کی ضرورت نہیں۔ بصورتِ دیگر درج ذیل میں سے کسی ایک کی خود سے تصدیق شدہ فوٹو کاپی درخواست فارم کے ساتھ منسلک کریں۔

۱) راشن کارڈ
۲) ڈرائیونگ لائسنس
۳) الیکٹرک بل
۴) ٹیلیفون(land-line) کا بل
۵) پانی کا بل
۶) گیس کنکیشن
۷) الیکشن کمیشن ووٹر شناختی کارڈ
۸) انکم ٹیکس اسیسمینٹ آرڈر
۹) بینک پاس بک
۱۰) آدھار کارڈ
۱۱) کسی بھی سرکاری آفس کی ملازمت کا شناختی کارڈ

(v واپس نہ کی جانے والی (Non-Refundable) پروسیسنگ فیس:
اطفال کے علاوہ ہر درخواست گذار کے لیے لازم ہے کہ واپس نہ کی جانے والی -/۳۰۰ روپے کی رقم بطور پروسیسنگ فیس جمع کرائیں:
(الف) بذریعہ آن لائن hajcommittee.gov.in پر؛ یا
(ب) اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ نمبر 35398104789 "HAJ PILGRIM PROCESSING FEE" میں؛ یا
(ج) یونین بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں حج کمیٹی آف انڈیا کے اکاؤنٹ نمبر 318702010406010 "HAJ PILGRIM PROCESSING FEE A/C" میں؛
بینک کے برانچوں میں رقم جمع کرانے کے لیے اس کتابچہ میں منسلک گلابی رنگ کی پے۔اِن سلپ (pay-in-slip) استعمال کریں۔
نوٹ: پروسیسنگ فی کی اس رقم میں سے ۲۰۰ روپے ریاستی حج کمیٹیوں کو دیا جاتا ہے۔

(vi درخواست گذار کو چاہیے کہ نامزد شخص کی تفصیل جس سے مشکل حالات میں ہندوستان یا سعودی عربیہ میں رابطہ کیا جا سکے، درخواست فارم میں متعین جگہ پر صحیح طریقہ سے اندراج کریں۔ نامزد شخص درخواست گذار قریبی رشتہ دار ہو کیوں کہ عازم کے انتقال کی صورت میں نامزد شخص ہی اس کے کسی ریفنڈ / رقم کے لینے کا حقدار ہوگا۔

(vii رہائشی درجہ کا انتخاب سوچ سمجھ کر کریں، کیوں کہ ایک مرتبہ منتخب کیے ہوئے رہائشی درجہ کو کسی بھی طرح تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ (حج 2016 میں گرین درجہ کا کل خرچ تقریباً 2,19,000 روپئے اور عزیزیہ درجہ کا کل خرچ تقریباً 1,85,000 روپئے تھا)۔

(viii حج کے درخواست فارم میں صحیح رہائشی پتہ درج کیا جانا لازمی ہے۔ غلط معلومات فراہم کرنے پر حج کی درخواست رد کر دی جائے گی اور جمع شدہ رقم ضبط کر دی جائے گی۔

(ix حج کے درخواست گذاروں کو چاہیے کہ وہ موبائل کے صحیح نمبر درخواست فارم میں درج کریں، جس پر حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے اُن کو بھیجے گئے ایس۔ایم۔ایس SMS موصول ہو سکیں۔ یہ موبائل فون نمبر ایسے ہوں جس پر حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے بھیجے گئے ایس۔ایم۔ایس SMS بہ آسانی موصول کیے جا سکیں۔ اور یہ موبائل نمبر (Do Not Disturb) کی رجسٹری میں مندرج نہ ہوں۔

(x حج فارم میں رقوم کی واپسی (Refund) کی سہولت کے مدنظر کور ہیڈ (cover head) کے بینک اکاؤنٹ کی تفصیل، جو ایسے بینک میں ہو، جس میں IFS کوڈ موجود ہو، حج کے درخواست فارم میں درج کریں، کیوں کہ کسی قسم کی رقم کی واپسی RTGS/NEFT کے ذریعہ ہی کی جائے گی۔ ان تفصیلات کے ثبوت میں درخواست گذار کو بینک کے خالی کینسل شدہ چیک یا بینک کے پاس بک کے پہلے صفحے کی فوٹو کاپی منسلک کرنا ضروری ہے۔

(xi **اقرار نامہ:**
درخواست گذاروں کے لیے لازم ہے کہ ہدایات برائے حج کے ساتھ منسلک خاکے کے تحت ایک سادے کاغذ پر خود کی دستخط سے تصدیق شدہ اقرار نامہ داخل کریں۔
یہ ضروری ہے کہ خاکہ کٹیگری کے حساب سے (جنرل/ ریزرو) کے مطابق استعمال کیا جائے۔

(xii **ملفوفات (Enclosures):**
درخواست گذار کو چاہیے کہ حج درخواست فارم کے ساتھ مندرجہ ذیل دستاویزات کی خود سے تصدیق شدہ نقل منسلک کریں:۔
(الف) اصل پاسپورٹ یا پاسپورٹ کی نقل (اوپر درج پیرا ۱ء۵ کی مناسبت سے)
(ب) اپنے رہائشی پتے کا ثبوت (اوپر درج پیرا (iv) ۶ دیکھیں)
(ج) بغیر پُر کیا ہوا، اور کینسل کیا ہوا بینک چیک / بینک پاس بک کے پہلے صفحے کی فوٹو کاپی
(د) ادا کی گئی پروسیسنگ فیس کی تفصیل والی پے۔اِن۔سلپ (Pay-in-slip)
(ہ) سادے کاغذ پر اقرار نامہ
(و) تصویر

(xiii ہر عازمِ حج کے لیے لازم ہے کہ حج درخواست فارم جلی حروف میں ''درخواست فارم برائے حج ۱۴۳۸ھ بہ مطابق ۲۰۱۷ء'' تحریر شدہ لفافے میں ڈال کر متعلقہ ریاستی /یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے ایکزیکیٹیو آفیسر کو جمع کریں/ روانہ کریں جس سے کہ وہ ۲۴ جنوری ۲۰۱۷ء تک یا اس سے قبل اُن کو مل جائے۔

(xiv ان ہدایات کے مدنظر ضروری ملفوفات و دستاویزات کے بغیر موصول ہونے والے حج درخواست فارم کو نامکمل مانا جائے گا اور اُسے فوری طور پر رد کر دیا جائے گا۔

۷ محفوظ زمرے (Reserved Category):

۷.۱ ضوابط:

(i صرف ایسے افراد جنھوں نے اپنی زندگی میں ایک مرتبہ بھی حج کمیٹی آف انڈیا یا پرائیویٹ ٹور آپریٹر یا کسی بھی اور ذریعے سے حج نہ کیا ہو، (بمستثنی سرکاری حج ڈیوٹی) محفوظ زمرے (A اور B) کے تحت درخواست کر سکتے ہیں۔

ii) اگر محفوظ زمرہ میں موصول ہونے والی درخواستوں کی تعداد ریاست کے کوٹے سے زائد ہوگی تو اس زمرے میں انتخاب کے لئے بھی قرعہ اندازی کی جائے گی۔ چنانچہ محفوظ زمرے میں ہونے کے باوجود بھی درخواست گذاروں کو لازماً انتخاب کا دعویٰ کرنے کا حق نہ ہوگا۔

iii) محفوظ زمرے کے عازمین کو دیے گئے خاکے کے مطابق ایک سادے کاغذ پر اقرار نامہ دینا ہوگا۔

iv) محفوظ زمرے کے تحت رجسٹریشن کا آخری فیصلہ صرف اُسی وقت ہوگا جب اُس کیٹگری کی درخواستوں کو درخواست گذار کی جانب سے فراہم کی گئی تفصیلات و دستاویزات کی متعلقہ ریاستی/ یونین ٹیریٹری حج کمیٹی اور حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی توثیق کرلے گی۔

۷.۲ محفوظ زمرہ A: ۷۰+ کے درخواست گذار:

i) یکم رجنوری ۲۰۱۷ء کو ستر (۷۰) برس یا اس سے زائد عمر کے درخواست گذار (یعنی وہ درخواست گذار جو ۲ رجنوری ۱۹۴۷ء کو یا اس سے قبل پیدا ہوئے تھے) کو ایک ساتھی (Companion) کے ساتھ ہی اس زمرے میں درج کیا جائے گا۔

ii) اس زمرے کے تحت درج ہونے والے ۷۰ ربرس یا اس سے زائد عمر کے درخواست گذاروں کے لیے ایک ساتھی کا ہونا لازمی ہے۔ ایسے درخواست گذار کو اس زمرے میں تنہا درج نہیں کیا جائے گا۔

iii) صرف ایک ساتھی کو اجازت ہوگی جو نزدیکی عزیز و اقارب میں سے ہوں۔ یعنی میاں/ بیوی، بھائی/ بہن، بیٹا/بیٹی، داماد/ بہو، پوتا/پوتی، نواسہ /نواسی، بھانجہ/ بھانجی یا **بھتیجہ/** بھتیجی۔ اس کے علاوہ کسی دوسرے رشتہ دار کو عازم کے ساتھی کے طور پر حج پر جانے کی اجازت نہیں ہوگی۔

iv) نہ ہی ۷۰ سال یا اس سے زائد کے عازم کو اور نہ ہی اس کے ساتھی عازمِ حج کو تنہا سفر کرنے کی اجازت ہوگی۔ اگر کسی بھی وجہ سے ۷۰ ربرس یا اس سے زائد عمر کے درخواست گذار کی سیٹ کینسل ہو جاتی ہے تو ایسی صورت میں ساتھی درخواست گذار کی درخواست بھی خود بہ خود رَد ہو جائے گی۔ اصل ساتھی کی حج کی درخواست موت کی بنا پر کینسل ہونے پر ہی کسی دوسرے شخص کو، جو کہ اُس کَوَر کا حصہ نہ ہو، بطورِ ساتھی (Companion) اجازت دی جائے گی۔

۷.۳ محفوظ زمرہ B - چوتھی بار کے حج درخواست گذار :

i) ایسے درخواست گذار جو مسلسل گذشتہ تین برسوں یعنی ۲۰۱۴ء، ۲۰۱۵ء اور ۲۰۱۶ء میں درخواست دے چکے ہوں لیکن

(الف) قرعہ میں منتخب نہیں ہوئے تھے؛ یا

(ب) منتخب ہوئے تھے لیکن حج پر نہ جا سکے؛

انھیں اس زمرے کے تحت درج کیا جائے گا۔

ii) جس کَوَر کے تمام درخواست گزار مسلسل تین (۳) برسوں سے درخواست دیتے آئے ہیں صرف اُنھیں ہی اس زمرے کے تحت درج کیا جائے گا۔ دوسرے لفظوں میں اگر کسی کَوَر میں کوئی نیا درخواست گذار جو کہ مسلسل گذشتہ تین برسوں سے درخواست نہ دے رہا ہو، شامل ہو جائے گا تو اُس کَوَر کو جنرل درجہ کے تحت مانا جائے گا اور اُس کَوَر کے کسی بھی درخواست گذار کو محفوظ زمرے کا فائدہ نہیں ملے گا۔

iii) اس درجہ کے تحت رجسٹر کرنے کے لیے کَوَر کے درخواست گذاروں کو لازم ہے کہ گذشتہ ہر تین برس کے کَوَر نمبر کی نشاندہی کریں، بہ صورتِ دیگر ایسی درخواستوں کو جنرل کیٹگری میں شامل کیا جائے گا۔

نوٹ: منسوخ شدہ درخواست کی صورت میں ریزرو کیٹیگری کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔

۷.۴ i) اگر کسی کَوَر میں ریزروڈ کیٹگری اور جنرل کیٹگری کے عازمین کرام ہوں گے تو کَوَر کو جنرل کیٹگری کے تحت درج کیا جائے گا۔

ii) اگر کسی کَوَر میں ریزروڈ کیٹگری -A اور رزروڈ کیٹگری -B کے عازمین کرام ہوں گے تو کَوَر کو ریزروڈ کیٹگری -B کے تحت درج کیا جائے گا۔

انتباہ:

درج ذیل حالات میں تمام درخواستوں کو کسی بھی موقع پر رد کیا جا سکتا ہے۔ ایسے کسی بھی درخواست گذار کو حج پر جانے کی اجازت قطعی نہیں دی جائے گی اور مرکزِ روانگی پر آخری وقت میں ہوائی جہاز تک سے اتار لیا جائے گا۔ ایسے درخواست گذار کی جانب سے جمع کی ہوئی پوری رقم بھی ضبط کر لی جائے گی۔ علاوہ ازیں ایسے درخواست گذاروں کے خلاف قانونی چارہ جوئی بھی کی جائے گی:

i) ایسے درخواست گذار جنھوں نے غلط پتہ دیا ہو یا ایک سے زائد مرتبہ ایک ہی یا اُس سے زائد ریاستوں/ یونین ٹیریٹری میں حج ۲۰۱۷ء کے لیے درخواست دی ہو۔

ii) جنرل کیٹگری کے ایسے درخواست گذار جنھوں نے حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے سفرِ حج کر چکے ہونے کو چھپایا ہو یا اُس کی غلط معلومات دی ہو۔

iii) ریزروڈ کیٹگری کے وہ درخواست گذار جنھوں نے حج کمیٹی آف انڈیا، پرائیویٹ ٹور آپریٹر یا کسی اور ذریعے سے سفرِ حج کر چکے ہونے کو چھپایا ہو یا اس بارے میں غلط معلومات دی ہو۔

۸ حج درخواست فارم جمع کرنا اور آخری تاریخ۔

۸.۱ آن لائن جمع کرنا:

(i) حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ hajcommittee.gov.in پر ضروری تفصیلات دی گئی ہیں۔

(ii) حج ۱۴۳۸ھ بمطابق ۲۰۱۷ء کی گائیڈ لائنس آن لائن درخواست گذار پر بھی لاگو ہیں۔

(iii) آن لائن حج درخواست فارم جمع کرنے کے بعد اس کی کاپی تمام ملفوفات کے ساتھ ریاستی حج کمیٹیوں میں جمع کرنی ہے۔

(iv) ریاستی حج کمیٹی کے ذریعہ آن لائن بھرے گئے تمام تفصیلات کو جانچ کر ہی کور نمبر دیا جائے گا۔

۸.۲ ہاتھ سے بھرکر (manual) فارم جمع کرنا:

تمام عازمین کو حج درخواست فارم متعلقہ ریاستی حج کمیٹیوں میں جمع کرنا ہے۔ درخواست فارم حج کمیٹی آف اِنڈیا، ممبئی کو براہ راست نہ بھیجے جائیں۔ حج کمیٹی آف اِنڈیا، ممبئی کو براہِ راست ارسال کردہ درخواست فارم نا قابلِ قبول ہوں گے۔ ایسی درخواستیں نہ ہی عازمین کو واپس کی جائیں گی اور نہ ہی متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کو بھیجی جائیں گی۔

۸.۳ آخری تاریخ:

فارم جمع کرنے کی آخری تاریخ، آن لائن اور مینول دونوں صورتوں میں، ۲۴ رجنوری ۲۰۱۷ء ہے۔

۹ درخواست فارموں کی متعلقہ ریاستی/یونین ٹریٹری حج کمیٹی کے ذریعہ جانچ:

۹.۱ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس کے دفتر میں جمع ہونے والے ہر درخواست فارم میں درج تمام تفصیلات مکمل طور سے پُر کی گئی ہیں مع ضروری ملفوفات/دستاویزات وغیرہ کے جیسا کہ پیرا نمبر (xvii)۶ میں بتایا گیا ہے۔ درخواست فارم جمع کرنے پر کور ھیڈ کو وصولی رسید (Acknowledgement) جاری کی جائیں گی۔ ہر درخواست فارم ایگزیکیٹو آفیسر، ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹی کے ذریعہ تصدیق (ATTESTED) اور دستخط شدہ ہونا لازمی ہوگا۔ ساتھ ہی درخواست گذار کا رہائشی ثبوت بھی مصدقہ ہونا چاہیے اور یہ بھی واضح ہونا چاہیے کہ درخواست گذار متعلقہ ریاست/یونین ٹیریٹری کے کوٹے سے درخواست کرنے کا حقدار ہے۔ حج درخواستوں کی جانچ پڑتال کے بعد IHPMS کے سافٹ ویئر میں ڈاٹا انٹری کی جانی چاہیے اور دستاویزات اپلوڈ کیے جائیں۔

۹.۲ آن لائن حج درخواست جمع کرنے کی صورت میں تمام ریاستی حج کمیٹیاں پہلے سے کی ہوئی ڈیٹا انٹری کی جانچ کرینگی اور اس کو اینڈورس (endorse) کرینگی۔ حج درخواست دیگر دستاویزات کے ساتھ IHPMS پر اپلوڈ کرینگی اس کے بعد، کور ھیڈ کو رسید جاری کی جائے گی۔ انڈورسمینٹ کو ریاستی حج کمیٹیوں کے ایگزیکٹو آفیسر کے ذریعہ تصدیق مانا جائے گا۔

۱۰ کوٹہ:

۱۰.۱ ہر سال حکومتِ ہند کی طرف سے حج کمیٹی آف انڈیا کا کوٹہ طے پاتا ہے۔ گورنمنٹ ریزرو کوٹہ نکالنے کے بعد بقیہ نشستیں ہندوستان کی ۳۶ ریاستوں/یونین ٹیریٹریز میں وہاں کی ۲۰۱۱ء کے مردم شماری کے مطابق مسلم آبادی کے تناسب سے تقسیم کی جاتی ہیں۔

۱۰.۲ اگر متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں میں موصول ہونے والی حج کی درخواستوں کی تعداد اس ریاست کے متعینہ کوٹے سے کم ہو تو زائد کوٹہ حج کمیٹی آف انڈیا کے حوالے ہو جائے گا۔ ایسی سیٹوں کو پہلے حج ۲۰۱۶ء کے ریزرو-B کیٹگری کے تحت منتخب نہ ہو پانے والے عازمین کو منتخب کرنے میں استعمال کیا جائے گا۔ بچی ہوئی سیٹوں کو ان ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں میں دوبارہ تقسیم کردیا جائے گا، جن میں ان کے متعینہ کوٹے سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئی ہوں۔

۱۱ قرعہ:

قرعہ اندازی کمپیوٹرائزڈ طریقے سے عمل میں لائی جاتی ہے۔ ایسی ریاستیں/یونین ٹیریٹری کمیٹیوں میں جہاں کوٹے سے زیادہ درخواستیں موصول ہوں، عازمینِ کرام کو عارضی طور پر منتخب کرنے کے لیے کَور کی قرعہ اندازی کی جاتی ہے۔ قرعہ اندازی متعلقہ ریاستی حج کمیٹیوں کے ذریعے حج کمیٹی آف انڈیا کے سرور (SERVER) پر متمکن IHPMS سافٹ ویئر پر کیا جائے گا۔ قرعہ اندازی کی تاریخ اور دیگر تفصیلات متعلقہ ریاستی حج کمیٹیوں کی جانب سے میڈیا کے ذریعہ مشتہر کی جائے گی۔ قرعہ اندازی کے فوراً بعد منتخب شدہ عازمین کی لسٹ میڈیا کے ذریعہ وسیع پیمانے پر مشتہر کی جائے گی، ساتھ ہی عارضی طور پر منتخب شدہ عازمینِ کرام کو ان کے انتخاب کی خبر بھی دی جائے گی۔

۱۲ قرعہ اندازی کے اصول:

(الف) ترجیحات کے ضوابط:

ہر ریاست/یونین ٹیریٹری میں درخواست دہندگان کے انتخاب کی ترجیحی ترتیب مندرجہ ذیل ہوگی:

۱) ریزرو کیٹگری۔A (۷۰ ربرس یا اس سے زائد عمر والے درخواست گذار ایک ساتھی کے ساتھ)

۲) ریزرو کیٹگری۔B (لگاتار چوتھی بار کے درخواست گذار)

۳) جنرل کیٹگری

(ب) (i) ریزروڈ کیٹگری۔A کے تحت آنے والی درخواستیں متعینہ کوٹے سے زائد ہونے پر اُس کیٹگری کے درخواست گذاروں کے درمیان قرعہ اندازی کے ذریعہ عازمین کو عارضی طور پر منتخب کیا جائے گا۔قرعہ اندازی کے ذریعہ ہی اس کیٹگری میں بچے ہوئے درخواست گذاروں کو ریزروڈ ویٹ لسٹ (RWL-A) کے تحت مرتب کیا جائے گا۔ اس کے بعد ریزروڈ کیٹگری ۔B کے درخواست گذاروں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی اور انھیں ریزروڈ ویٹ لسٹ RWL-B کے تحت قرعہ اندازی میں آئی ہوئی ترتیب سے رکھا جائے گا۔اسی طرح جنرل کیٹگری کے درخواست گذاروں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی۔انھیں قرعہ اندازی کے ذریعہ آئی ہوئی ترتیب سے جنرل ویٹ لسٹ GWL میں رکھا جائے گا۔

(ii) ریزروڈ کیٹگری۔A کے تحت درخواست گذاروں کی تعداد کوٹے سے کم ہوتی ہے تو ایسے تمام درخواست گذاروں کو عارضی طور پر منتخب کرلیا جائے گا۔اس کے بعد پچھلے سال کی ریزروڈ ویٹ لسٹ (RWL) کے وہ درخواست گذار پہلے منتخب کئے جائیں گے جو پچھلے سال رہ گئے تھے۔اگر ریزروڈ کیٹگری۔B کے درخواست گذاروں کی تعداد بچی ہوئی سیٹوں سے زائد ہوتی ہے۔تو اس کیٹگری کے درخواست گذاروں میں سے قرعہ اندازی کے ذریعہ عازمین کرام کو منتخب کرلیا جائے گا۔اس زمرے میں بچی ہوئی درخواستوں کو ریزروڈ ویٹ لسٹ RWL میں قرعہ اندازی کے ذریعہ آئی ہوئی ترتیب میں رکھا جائے گا۔ پھر جنرل کیٹگری کے درخواست گذاروں کے درمیان قرعہ اندازی کی جائے گی اور ایسے درخواست گذاروں کو قرعہ اندازی کے ذریعہ آنے والی ترتیب میں جنرل ویٹ لسٹ GWL میں رکھا جائے گا۔

(iii) اگر دونوں ریزروڈ کیٹگری کے تحت آنے والی درخواستوں کی تعداد کوٹہ سے کم ہے تو ایسی صورت میں رزروڈ کیٹگری کے تمام عازمین کرام کو عارضی طور پر منتخب کرلیا جائے گا۔ پھر بچی ہوئی سیٹوں کے لیے جنرل کیٹگری کے درخواست گذاروں کے درمیان عازمین کرام کو منتخب کرنے کے لیے قرعہ اندازی کی جائے گی جنرل کیٹگری کے بچے ہوئے درخواست گذاروں کو قرعہ اندازی کے ذریعہ آئی ترتیب میں جنرل ویٹ لسٹ GWL میں رکھا جائے گا۔

(iv) اگر ریزروڈ کیٹگری کے عازمین کی تعداد اس ریاست کے کوٹے کے برابر ہے تو ایسے تمام درخواست گذاروں کو عارضی طور پر منتخب کرلیا جائے گا۔ پھر جنرل کیٹگری کے درخواست گزاروں کے لیے قرعہ اندازی کی جائے گی اور جنرل ویٹ لسٹ GWL میں قرعہ اندازی کے تحت ملنے والی ترتیب میں رکھا جائے گا۔

۱۳۔ ویٹ لِسٹ سے انتخاب:

i) عازمین کے ذریعہ انتخاب رَد کرانے یا کسی اور وجہ سے سیٹوں کی دستیابی کی صورت میں متعلقہ ریاستی/یونین ٹیریٹری حج کمیٹیوں کی ویٹ لسٹ کے درخواست گذاروں میں سے بالکل ترتیب وار عارضی طور پر انتخاب کیا جائے گا۔ایسی ریاستیں جہاں تین ویٹ لسٹ ہوں گی وہاں پہلے RWL-A کے درخواست گذاروں کا انتخاب سیریل نمبر سے ہوگا اس کے بعد RWL-B کے درخواست گذاروں کا انتخاب ہوگا،اس کے بعد GWL کے درخواست گذاروں کا انتخاب ہوگا۔اسی طرح اگر دو(۲) ویٹ لسٹیں ہیں تو پہلے RWL کے درخواست گزاروں کا انتخاب سیریل نمبر کے تحت ہوگا اس کے بعد جنرل ویٹ لسٹ GWL کا انتخاب ہوگا۔ویٹ لسٹ کے انتخاب میں کسی قسم کی بے ترتیبی نہیں کی جائے گی۔

ii) عارضی انتخاب صرف مکمل کَوَر کا کیا جائے گا اور کسی بھی صورت میں کَوَر کو توڑا نہیں جائے گا۔

iii) حج کمیٹی آف انڈیا تمام رَد کی ہوئی سیٹوں کے عوض منتخب شدہ عازمین کی تفصیل ریاستی حج کمیٹیوں کو بتائے گی، جو کہ منتخب شدہ درخواست گذاروں کو تفصیل مہیا کرے گی۔

۱۴ رقوم کی ادائیگی اور کنفرمیشن:

(الف) بینک ریفرنس نمبر:

تمام عارضی طور پر منتخب شدہ عازمین کرام کو ایک بینک ریفرنس نمبر دیا جائے گا، یہ نمبر ریاستی حج کمیٹیاں عارضی انتخابی خط میں درج کر کے بھیجیں گی۔پیشگی اور بقیہ حج کی رقم کی ادائیگی کے لیے یہ ریفرنس نمبر پے۔اِن۔سلپ میں موجود کالم میں ضرور درج کریں۔

(ب) رقم کی ادائیگی:

رقم کی ادائیگی تین طریقے سے ہوسکتی ہے:۔

i) آن لائن hajcommittee.gov.in پر؛ یا

ii) اسٹیٹ بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں حج کمیٹی آف انڈیا کے "Haj Pilgrims Money A/C Collection A/C (Fee Type 25)" اکاؤنٹ نمبر 32175020010 میں؛ یا

iii) یونین بینک آف انڈیا کی کسی بھی شاخ میں حج کمیٹی آف انڈیا کے "Haj Amount Account" اکاؤنٹ نمبر 318702010406009 میں؛

بینک کی شاخوں میں رقم جمع کرانے کے لیے اس کتابچہ میں منسلک ہرے رنگ کی پے۔اِن سلپ (pay-in-slip) استعمال کریں۔بینک ڈرافٹ/چیک/نقد رقم حج کمیٹی آف انڈیا میں قبول نہیں کیے جائیں گے۔

(ج) پیشگی حج رقم:

عارضی طور پر منتخب شدہ عازمین کو روپیہ .81,000(پیشگی حج رقم 80,000 مع دیگر اخراجات روپیہ 1,000) جمع کرنے ہونگے۔ ۱،۰۰۰/روپیے کے اخراجات کی تفصیل (i) ۱۵۰/روپئے ریاستی حج کمیٹی کا ہینڈلنگ معاوضہ، (ii) ۲۰۰/روپئے امبارکیشن پوائنٹ پر معاون انتظامات کرنے والی ریاستی حج کمیٹی کو معاوضہ (iii) ۱۵۰/روپئے حج ہاؤسوں کے لیے عطیہ، اور (iv) ۵۰۰/روپئے اخراجات برائے دفتر/ دستاویزات جس میں سے ۱۰۰/روپئے ریاستی حج کمیٹیوں کو حج تربیتی پروگرام کے انعقاد کے لیے دیئے جاتے ہیں۔

(د) کنفرمیشن:

عارضی طور پر منتخب عازمین کرام کے لیے لازمی ہے کہ -/۸۱،۰۰۰ (اکیاسی ہزار روپیے) جمع کرنے کے بعد ۳۱/مارچ ۲۰۱۷ء تک پے۔اِن۔سلپ کی ایک کاپی میڈیکل سرٹیفکٹ کے ساتھ (منسلک پروفورما میں) اپنی متعلقہ ریاستی حج کمیٹی میں جمع کرادیں۔ حج کے درخواست فارم کے ساتھ پے۔اِن۔سلپ، میڈیکل سرٹیفکٹ، اور دیگر ضروری دستاویزات متعلقہ ریاستی حج کمیٹی کی جانب سے ضروری جانچ پڑتال کے بعد اپلوڈ کر کے حج کمیٹی آف انڈیا عازم کا حتمی کنفرمیشن ضروری تصدیق کے بعد کرے گی۔ یہ ضابطہ گروپ ایک اور گروپ دو، دونوں طرح کے درخواست گذاروں کے لیے ہے۔اگر پے۔ان۔سلپ /میڈیکل سرٹیفکٹ کے ساتھ جمع نہیں کیا گیا تو سیٹیں رد کی جاسکتی ہیں۔

(ہ) حج کی بقیہ رقم:

i) حج کمیٹی آف انڈیا ہر حاجی کو مرکزِ روانگی پر سعودی ریال ۲۱۰۰ تقسیم کرے گی۔سعودی ریال ۲۱۰۰ کے زرِمبادلہ کے نرخ کے تعین کے لیے حج کمیٹی آف انڈیا ٹینڈر طلب کرتی ہے۔مزید برآں، سعودی عربیہ میں عازمین حج کو رہائش، قربانی (اضحیٰ) ، سواریوں سے آمدورفت، اور دیگر چیزوں کے اخراجات کے سلسلے میں بھی رقوم کی ادائیگی حج کمیٹی آف انڈیا سعودی ریال میں کرتی ہے۔سعودی ریال کی شکل میں ہونے والے اخراجات، ہوائی جہاز کے کرائے، ٹیکسوں وغیرہ پر ہونے والے خرچ کا تعین زرِمبادلہ کے متعین کردہ نرخ پر منحصر ہے جس کی ادائیگی اس کے رہائشی کیٹگری کے حساب سے عازم کو کرنی ہوتی ہے۔اس ضمن میں میڈیا، حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ اور متعلقہ ریاستی حج کمیٹی کے ذریعہ اعلان کیا جاتا ہے۔بقیہ حج کی رقم (کُل قابلِ ادا رقم میں سے پیشگی حج کی رقم کم کر) کی ادائیگی آخری تاریخ تک کرنا ضروی ہے۔متعینہ تاریخ تک رقم ادا نہ کرنے پر سیٹ رَد کردی جائے گی۔تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔

ii) زرِمبادلہ کے نرخ میں تبدیلی سے اخراجات کی رقم زیادہ ہوگی تو زائد رقم ہر عازم حج سے سعودی ریال ۲۱۰۰ میں سے لے لی جائے گی یا اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا علیحدہ اعلان کرے گی جس کے تحت عازمینِ کرام کو زائد رقم ادا کرنی ہوگی۔ (حج 2016 میں گرین درجہ کا کل خرچ تقریباً 2,19,000 روپئے اور عزیزیہ درجہ کا کل خرچ تقریباً 1,85,000 روپئے تھا)۔

iii) حج کمیٹی آف انڈیا نے عازمین کرام کے پورے سفرِ حج کو معہ مرکز روانگی پر بکنگ کے، کمپیوٹرائزڈ کیا ہوا ہے۔ ہر عازم حج کی جانب سے ادا کی گئی رقم کی تفصیل اس سسٹم پر واضح کی جاتی ہے۔ کسی بھی عازمِ حج کی سیٹ ہوائی جہاز میں اس وقت تک کنفرم نہیں ہوگی جب تک کہ اس عازم حج کی جانب سے مطلوبہ رقم کی ادائیگی متعینہ تاریخ تک نہ کی گئی ہو اور سسٹم پر نظر نہ آرہی ہو۔

(و) رقم کی مکمل ادائیگی سیٹ کے کنفرم ہونے کی ضمانت نہیں ھے:

درخواست گزار اس بات کا یقین کرلیں کہ حج درخواست فارم کی تفصیلات/دستاویزات کو ہدایات برائے حج کے مطابق صحیح اور سچی معلومات فراہم کرتے ہوئے مکمل طور پر بھرا گیا ہے۔اگر کوئی درخواست گذار اپنے درخواست فارم میں غلط بیانی/نامکمل معلومات/جھوٹ اور غلط یا نامکمل دستاویزات کی بناء پر عارضی منتخب/کنفرم کی حیثیت حاصل کرلیتا ہے اور پیشگی/بقیہ حج رقم بھی جمع کرادیتا ہے، تو پتہ لگنے پر اس کا سفر حج کسی بھی مرحلے میں منسوخ کیا جاسکتا ہے، حتیٰ کہ مرکز روانگی پر بھی۔ لہٰذا مکمل رقم کی ادائیگی حج پر جانے کی ضمانت نہیں ہے۔

۱۵ منسوخی (Cancellation):

i) اگر کوئی منتخب شدہ درخواست گذار اپنا سفرِ حج کسی بھی وجہ سے منسوخ/رَد کرنا چاہتا ہے تو اسے چاہیے کہ مشروع فارمیٹ میں اپنے منسوخی کے وجہ کی تفصیل درج کر کے، اپنی متعلقہ ریاستی حج کمیٹی میں جمع کرائے۔

ii) ریاستی حج کمیٹی کے توسط سے منسوخی کی اطلاع ملتے ہی، حج کمیٹی آف انڈیا منسوخی کا فیصلہ لے گی۔اور منسوخی کو IHPMS کے سافٹ ویئر میں نشان زد کیا جائے گا۔

iii) ایک مرتبہ درخواست منسوخ کرنے کے بعد اسے کسی بھی طور واپس نہیں لیا جائے گا۔

iv) اگر کوئی درخواست گذار پاسپورٹ یا رقم یا دونوں متعینہ تاریخوں تک جمع کرنے میں ناکام رہے گا تو اس کی درخواست رَد کردی جائے گی۔

v) درخواستوں کی منسوخی کی صورت میں رقوم کی واپسی ہدایات کے پیراگراف ۲۶ کے تحت روبہ عمل لائی جائے گی۔

١٦ **رھائش** (Accommodation):

١٦.١ **محفوظ رھائشی اسکیم** (R.A.S.):

سعودی قوانین کے مطابق حجاج کرام کیلئے رہائش کا انتظام سعودی عربیہ میں ان کی آمد سے قبل قونصلیٹ جنرل آف انڈیا کے ذریعے کرنا لازمی ہے۔ ہر عازم کیلئے جائے رہائش فی حاجی ۴ر۱سکوائر میٹر ہے۔

١٦.٢ **مکہ میں رہائش** : مکہ میں رہائش گرین اور عزیزیہ ان دو زمروں پر مشتمل ہے۔ عازمین کو حج درخواست فارم میں رہائش سے متعلق زمرہ کا انتخاب کرنا ضروری ہے رہائشی زمرہ کا انتخاب قطعی آخری اور نا قابل تبدیل ہوگا رہائشی زمروں اور اخراجات کے خلاصے مندرجہ ذیل ہے :-

(الف) **گرین** : اس زمرہ میں رہائشی اکائیوں کی دوری حرم شریف کے باہری حدود (نہ کہ خانہ کعبہ) سے ۱۰۰۰ میٹر ہے۔ چونکہ حرم شریف (مسجد حرام) کا عریضہ کافی وسیع ہے لہٰذا خانہ کعبہ سے باہری حدود کا فاصلہ ۴۰۰۔۶۰۰ میٹر اضافی ہے جس کی وجہ سے رہائش کی دوری اور زیادہ ہوگی۔ عازمین کو اپنی رہائش سے پیدل چل کر یا اپنے خرچ پر ٹیکسی کے ذریعے حرم شریف پہنچنا ہے۔ اس زمرہ میں کچن کی سہولت دستیاب نہیں ہوگی ۔سعودی حکومت کے انتباہ کے مطابق مکہ میں گرین زمرے میں تمام رہائشی عمارتوں میں کھانا پکانے کی سخت ممانعت ہے۔ لہٰذا عازمین کو کھانے پینے کی اشیاء وہاں موجود کسی بھی ہوٹل، ریسٹورینٹ وغیرہ سے خود خرید کر لینا ہوگا گرین زمرہ میں رہائش کی شرح ۴۵۰۰ر سعودی ریال فی حاجی ہے۔

(ب) **عزیزیہ** : اس زمرہ کا انتخاب کرنے والے عازمین کو عزیزیہ اور اس کے گرد و نواح کے علاقے، جو کہ حرم شریف سے لگ بھگ ۸۔۷ کلومیٹر کی دوری پر واقع ہیں، میں ٹھہرایا جائیگا۔ لیکن اس زمرہ کے حجاج کے لیے حرم شریف جانے کے لیے بسوں کا انتظام کیا جائے گا عزیزیہ زمرہ میں رہائش کی شرح مع نقل و حمل ۲۵۸۰ سعودی ریال فی حاجی ہے۔

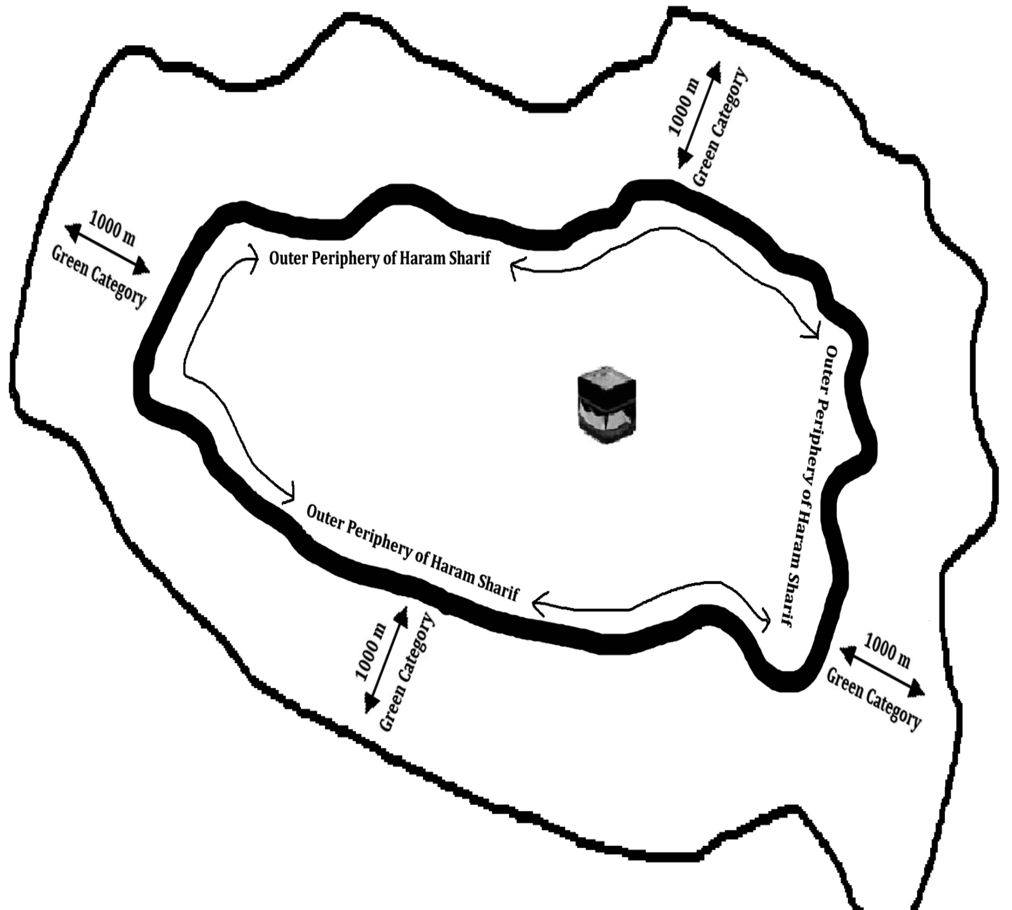

نوٹ : (i) کچن کی غیر موجودگی کے علاوہ گرین زمرہ کے عازمین کی عمارتوں میں نہ تو کوئی اضافی سہولیات دستیاب ہونگی نہ ہی مدینہ منوّرہ اور ایّام حج میں منیٰ/عرفات /مزدلفہ میں قیام کے دوران کوئی ترجیحی سہولیات فراہم ہونگی۔

(ii) اگر مندرجہ بالا دونوں درجوں میں مطلوبہ رہائشی اکائیاں دستیاب نہ ہوئی تو ایسی صورت میں ان زمروں میں رہائش کا انتخاب کرنے والے حجاج کرام کو کسی اور زمرے میں رہائشی اکائیاں فراہم کی جاسکتی ہیں۔

(iii) رھائش کے لیے قرعہ:

اگر موصول شدہ درخواستیں دستیاب رہائشی اکائیوں سے زیادہ ہوں تو قرعہ اندازی کے ذریعہ الاٹمینٹ کیا جائے گا بقیہ عازمین کرام کو دوسرے قابلِ حصول درجہ میں رہائش فراہم کی جائیں گی۔ رہائشی کرایہ فراہم کی گئی رہائشی اکائی کے مطابق ہی لیا جائے گا۔

۱۶.۳ مدینہ میں رہائش : مدینہ میں تمام عازمین کو مرکزیہ علاقہ میں ہی ٹھہرایا جائیگا۔ جس کی شرح ۷۰۰ سعودی ریال فی حاجی ہوگی۔

۱۶.۴ رھائشی سھولیات:

مکہ معظّمہ اور مدینہ منورہ میں کرائے پر لیے گئے رہائشی مکانات میں سہولیات حکومتِ سعودی عربیہ کے ضابطہ کے مطابق مہیا ہوتی ہیں۔ سعودی قوانین کے مطابق ہر عازمِ حج صرف ۴/اسکوائر میٹر کی جگہ کا حق دار ہے اور ہر حاجی کو ایک گدّا اور ایک تکیہ مہیا کیا جائے گا۔ کمرے ایئر کنڈیشنڈ ہوتے ہیں۔ ہر بلڈنگ میں سعودی حکام کی جانب سے سعودی ضوابط کے تحت زمزم مہیا کرایا جاتا ہے۔ جگہ کی صفائی اور انتظامات کے لیے بلڈنگ مالک کا عملہ ذمہ دار ہے ۔
مکہ مکرمہ کے دونوں رہائشی زمروں اور مدینہ منورہ میں بھی عازمین کرام کو روم، کچن (صرف عزیزیہ زمرے میں) ،طہارت خانہ وغسل خانہ دوسرے حجاج کرام کے اشتراک میں استعمال کرنا پڑے گا۔ ہر کمرے کے سائز مختلف ہوتے ہیں جس میں ایک سے بیس حجاج کرام ٹھہرائے جاسکتے ہیں۔ ۱۲/حجاج کرام سے زیادہ ایک طہارت خانہ کو استعمال نہیں کریں گے اور ۳۰/حجاج کرام سے زیادہ لوگ ایک کچن (صرف عزیزیہ زمرے میں) کو استعمال نہیں کریں گے۔ **یہ بھی ذہن نشین رہے کہ کچن کی سہولت (i) مکہ کے گرین زمرے اور(ii) مدینہ کے تمام رہائشی عمارتوں میں دستیاب نہیں ہے۔** جیسا کہ اوپر پیرا (الف) ۱۶.۲ میں درج کیا گیا ہے کہ مکہ میں گرین زمرہ میں کھانا پکانے کی سخت ممانعت ہے۔
حکومت سعودی عربیہ کے قوانین کے تحت صرف چار سے زیادہ منزلوں والی عمارتوں میں لفٹ کی سہولت مہیا کی جاتی ہے۔ حالاں کہ فیصلہ کیا گیا ہے کہ صرف لفٹ سے مزین عمارتیں ہی کرائے پر لی جائیں ،اس کے باوجود چند عازمین حج کو دوسری، تیسری یا چوتھی منزلوں پر ٹھہرنا پڑ سکتا ہے، جہاں لفٹ کی سہولت دستیاب نہیں ہوگی۔ حج کمیٹی آف انڈیا قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدہ سے درخواست کرے گی کہ عمر رسیدہ عازمین کو ترجیحاً پہلی یا دوسری منزل میں ہی جگہ دی جائے۔

نوٹ : عزیزیہ زمرہ میں جہاں اجازت ہوگی گیس کنکشن مہیا کرایا جائے گا۔ دوبارہ کے بعد گیس سلنڈر کو عازمین کو اپنے خرچ پر بھروانا ہوگا۔

۱۶.۵ لازمی رھائشی اسکیم سے مستثنیٰ زمرہ:

کسی بھی ہندوستانی رباط میں قیام کرنے کے خواہاں عازمینِ حج کے لئے لازم ہے کہ وہ متعلقہ رُباط کی جانب سے جاری کئے گئے الاٹمنٹ لیٹر کو حج کمیٹی آف انڈیا، ممبئی کے دفتر میں ۳۰/جون ۲۰۱۷ء یا اس سے قبل جمع کرادیں۔ اس تاریخ کے بعد موصول ہونے والے الاٹمنٹ لیٹر قبول نہیں کئے جائیں گے اور ایسے حجاج کرام کو لازمی رہائشی اسکیم کے تحت درج کیا جائے گا جس کے لیے اُنھیں رہائش کی رقم جمع کرانی ہوگی۔ یاد رہے کہ قونصلیٹ جنرل ہند، جدہ کے ذریعے دی گئی معلومات کے مطابق حج کمیٹی آف انڈیا رُباط حکام کے لیے صرف اتنے ہی الاٹمنٹ لیٹر جاری کرے گی جتنی رباط کی منظور شدہ مکانیت ہوگی۔ رباط حکام کی جانب سے کسی بھی قسم کی تاخیر ہونے پر حج کمیٹی آف انڈیا ذمہ دار نہیں ہوگی اور عازم حج کو لازمی رہائشی اسکیم کے تحت درج کرلیا جائے گا۔

۱۶.۶ منیٰ میں رھائش:

منیٰ محدود جگہ والی ایک وادی ہے، جہاں حجاج کرام کو ایک بڑے خیمے میں دوسرے حاجیوں کے ساتھ ٹھہرنا ہوتا ہے۔ منیٰ میں حجاج کرام کو ۵ سے ۶ دن ٹھہرنا ہوتا ہے۔ منیٰ میں انتظامات طوافہ اسٹیبلشمنٹ (معلّم) کرتی ہے اور ہر ایک طوافہ اسٹیبلشمنٹ (معلّم) تقریباً ۵۰۰۰ (پانچ ہزار) حجاج کرام کو اپنے خیموں میں ٹھہراتے ہیں۔ جگہ کی تنگی کی وجہ سے حجاج کرام سے درخواست کی جاتی ہے کہ منیٰ روانگی کے وقت اپنا اشد ضروری سامان ہی ساتھ لیں سعودی قوانین کے مطابق ایک عازم کو ۹۳ء اسکوائر میٹر جگہ دی جاتی ہے۔ جو کہ صرف ۲.۵x۶ فٹ کے گدّے (Mattress) فرش پر بچھانے کے لیے کافی ہے۔ (کوئی پلنگ دستیاب نہیں ہوگا)۔

۱۶.۷ قربانی (اضحیٰ):

سعودی حکومت نے صرف اسلامک ڈیولپمنٹ بینک کو ہی عازمین کے لیے اضحیٰ (ADAHI) کا ذمہ دیا ہے۔ عازمین کرام قربانی کے نام پر کسی کے بہکاوے میں نہ آئیں۔ حج کمیٹی آف انڈیا اسلامک ڈیولپمنٹ بینک کے ذریعہ انہی کوُر کے لیے اضحیٰ (ADAHI) کا انتظام کرے گی جن کوُر کے سبھی حاجیوں نے درخواست میں اس خواہش کا اندراج کیا ہو۔ یہ اندراج حتمی ہوگا اور اسے تبدیل نہیں کیا جاسکے گا۔

۱۷ طبی جانچ، ٹیکہ اور تربیت :

سعودی قانون کے مطابق ہر ایک عازم حج کے لئے ضابطۂ صحت کے تحت میڈیکل جانچ کروانا لازم ہے۔ یہ یقینی بنانے کے لئے کہ صرف صحت مند افراد ہی سفرِ حج کے لئے روانہ ہوں۔ مندرجہ ذیل دو مرحلوں میں طبی جانچ کرانا لازمی ہے۔

۱۷.۱ پہلا اقدام: فٹنیس سرٹیفکیٹ:

پہلا اقدام انتخاب کے وقت کا ہے۔ ہر منتخب عازم حج اپنی میڈیکل ھسٹری مخصوص خاکہ میں بھر کر کسی رجسٹرڈ ڈاکٹر/MBBS/سرکاری ڈاکٹر سے اپنی طبی جانچ کروا کر میڈیکل اسکریننگ اور فٹنس سرٹیفیکیٹ حاصل کرے۔ اور پیشگی رقم کی پے۔ ان سلیپ کے ساتھ یہ سرٹیفکیٹ متعلقہ ریاستی حج کمیٹی میں جمع کرائے۔

۱۷.۲ دوسرا اقدام: صحت و تربیتی کارڈ(HAT)

ہر منتخب شدہ حاجی اپنی مکمل طبی جانچ کرائے اور صحت و تربیتی کارڈ(HAT) میں اس کی مکمل تفصیل درج کرائے اور ٹیکہ لگوائے۔

صحت وتربیتی کارڈ (HAT):

ہر منتخب عازم حج کو متعلقہ ریاستی حج کمیٹی میں اپنا پاسپورٹ اور -/Rs.81,000 کی اداشدہ پے۔ ان۔ سلپ جمع کرانے پر انہیں صحت وتربیتی کارڈ (HAT) کارڈ مہیا کرایا جائے گا۔ اس صحت وتربیتی کارڈ(HAT) کے دو رخ ہیں۔

سامنے کا حصہ	ٹیکے کا سرٹیفکٹ برائے پولیو/دماغی بخار اور ٹریننگ کارڈ
پچھلا حصہ	طبّی جانچ وصحتیابی کی سند

ہر منتخب عازمِ حج کے لیے لازم ہے کہ کسی رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر، MBBS / سرکاری ڈاکٹر، کے ذریعہ اپنی صحت کی جانچ کروا کر صحت مندی کا سرٹیفکٹ حاصل کرے۔ اور صحت وتربیتی کارڈ (HAT) میں پوری تفصیل درج کرائے۔ صحت وتربیتی کارڈ جس پر عازمین حج کی صحت کی تفصیلات درج ہوگی، کو فوری طبی ضرورت کے لئے استعمال کیا جائے گا۔ خاص طور سے تشویشناک حالات میں۔ یہ بات عازمین کرام کے مفاد میں ہوگی کہ عازمینِ کرام HAT کارڈ اپنے ساتھ ضرور بہ ضرور رکھیں۔

۱۷.۳ ٹیکہ (Vaccination):

۱۷.۳.۱ دماغی بخار کا ٹیکہ/کوآڈروپل اِناکیولیشن (ACYW-135)

تمام منتخب شدہ عازمین حج (۲ سال سے زیادہ عُمر والے) کیلئے لازم ہے کہ مرکز روانگی کے لئے روانہ ہونے سے قبل دماغی بخار کے ٹیکے وصحت سے متعلق سرٹیفکیٹ جوصحت وتربیتی کارڈ (HAT) پر ہو اپنے ساتھ ضرور رکھیں اور اُس میڈیکل سرٹیفکٹ کا ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر سے تصدیق کرانا ضروری ہے۔ نامکمل اور غیر تصدیق شدہ سرٹیفکٹ قابلِ قبول نہیں ہوں گے۔ اس تعلق سے حج کمیٹی آف انڈیا ہر سال حج ہاؤس ممبئی میں میڈیکل جانچ اور اس کے بعد دماغی بخار کے ٹیکے لگوانے کیلئے ضروری اقدامات کرتی ہے اور عازمین حج کو سرٹیفیکیٹ جاری کرتی ہے۔ اسی طرح پورے ملک میں ریاستی/یونین ٹیریٹریز حج کمیٹیاں اور ضلع انتظامیہ بھی اپنے متعلقہ ریاست کے عازمین حج کے لئے دماغی بخار کے ٹیکے لگوانے کے ضروری اقدامات کرتے ہیں۔

۱۷.۳.۲ پولیو کی خوراک کی سرٹیفکیٹ:

تمام عازمینِ حج کو سفرِ حج پر روانگی سے ۶ ہفتہ قبل پولیو کی خوراک لینا لازمی ہے ساتھ ہی متعلقہ حفظان صحت کے محکمہ سے پولیو کا سرٹیفکٹ صحت وتربیتی کارڈ (HAT) پر حاصل کریں۔ سعودی عرب پہنچنے پر انھیں پولیو کی دوسری خوراک بھی دی جائے گی۔

۱۷.۳.۳ ویزا حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ عازمین حج کے ٹیکہ لئے ہونے کا سرٹیفکٹ پاسپورٹ کے ساتھ روئل کونصلٹ آف سعودی عربیہ میں جمع کیا جائے۔ ایسا نہ ہونے پر حج ویزا نہیں لگے گا۔

۱۷.۴ تربیت و معلومات:

یہ لازمی ہے کہ ہر منتخب شدہ عازمِ حج تربیتی کیمپ سے تربیت حاصل کرے اور وہاں دی گئی ہدایات پر عمل کرے۔ تربیت حاصل کرنے کی پوری تفصیل ہیلتھ اور ٹریننگ کارڈ (HAT) میں دی گئی مخصوص جگہ پر درج کریں۔

۱۸۔ **مراکزِ روانگی:** (Embarkation Points)

حج کمیٹی آف انڈیا تمام عازمین کرام کے مرکزِ روانگی کا فیصلہ رہائشی پتے جو کہ حج درخواست فارم میں درج ہیں، نہ کہ پاسپورٹ میں، کے مطابق کرے گی ۔ عازمینِ کرام کو اپنے حالیہ پتے کی مناسبت سے بننے والے درج ذیل مراکزِ روانگی سے ہی سفرِ حج کے لیے روانہ کیا جائے گا سفرحج سے واپسی بھی اسی امبارکیشن پوائنٹ پر ہوگی جہاں سے سفرشروع کیا تھا مرکزِ روانگی میں کوئی تبدیلی نہیں کی جائے گی ۔ بہرحال کسی ناگہانی صورت میں حاجی کوکسی دوسرے امبارکیشن پوائنٹ سے بھیجنے کے جملہ حقوق حج کمیٹی آف انڈیا محفوظ رکھتی ہے۔

۱	**نئی دھلی**	دہلی، پنجاب، ہریانہ، ہماچل پردیش، چنڈی گڑھ، اتراکھنڈاوراُترپردیش [مغربی اضلاع یعنی آگرہ، علی گڑھ، بجنور، باغپت، بھیم نگر (سنبھل)، بجنور، بلندشہر، فیروزآباد، گوتم بدھ نگر، غازی آباد، جیوتی باپھولےنگر، مہامایانگر(ہاتھرس)، متھرا، میرٹھ، مرادآباد، مظفرنگر، پنچ شیل نگر(ہاپوڑ)، پربدھ نگر (کیرانہ، شاملی)، رام پور، سہارن پور]
۲	**لکھنؤ**	اترپردیش [وسطی اضلاع یعنی امبیڈکرنگر، اوریّہ، بدائیوں، بہرائچ، بلرامپور، باندہ، بارہ بنکی، بریلی، بستی، سی ایس ایم نگر (امیٹھی)، چترا کوٹ، ایٹہ، اٹاوہ، فیض آباد، فرخ آباد، فتح پور، گونڈہ، حمیرپور، ہردوئی، جالون، جھانسی، قنوج، کانپور، کاس گنج، لکھیم پورکھیری، للت پور، لکھنئو، مہوبہ، مین پوری، پیلی بھیت، پرتاب گڑھ، رائے بریلی، رمابائی نگر، کانپوردیہات، سنت کبیرنگر، شاہجہاں پور، شراوستی، سدھارتھ نگر، سیتاپور، سلطان پوراوراناؤ]
	سری نگر	جموں وکشمیر
۴	**جے پور**	راجستھان
۵	**وارانسی**	اترپردیش [مشرقی اضلاع یعنی الہ آباد، اعظم گڑھ، بلیا، چندولی، دیوریا، غازی پور، گورکھپور، جونپور، کوشمبی، کشی نگر، مہاراج گنج، مئو، مرزاپور، سنت روی داس نگر، سون بھدرااوروارانسی]۔
۶	**چینائی**	تامل ناڈو، پڈوچیری، جزائرانڈمان ونکوبار
۷	**بنگلورو**	کرناٹک [باگلکوٹ، بنگلوروشہر (Rural)، بنگلورو(Urban)، بلّاری، بیجاپور، چمراج نگر، چِک بالاپور، چترادرگا، داون گیری، دھارواڑ، گاڈگ، ہاویری، کولار، کوپّل، منڈیا، میسور، رام نگرم، شیوامگّہ اورٹمکورو] اوراَننت پوراورآندھراپردیش کاضلع چتّور۔
۸	**مینگلور**	مینگلور(ڈی،کے)، چِک مینگلور، حاسن، کوڈاگواورریاست کرناٹک کےاُڈوپی اضلاع
۹	**کالی کٹ**	کیرالا، لکش دیپ اور ماھے(پڈوچیری)
۱۰	**حیدرآباد**	آندھراپردیش [عادل آباد، کڈپّا، مشرقی گوداوری، گنٹور، حیدرآباد، کاڈاپا، کریم نگر، کھمم، کرشنا، کرنول، محبوب نگر، میڈک، نالگونڈہ، نیلّور، نظام آباد، پاٹن چیرو، پرکاسم، رنگاریڈی، سینگاریڈی، سکندرآباد، سری کاکلم، وشاکھاپٹنم، وزیانگرم، وارنگل مغربی گوداوری] اور بیدر، گلبرگہ، رائچوراورریاستِ کرنٹک کے یادگیراضلاع۔
۱۱	**کولکاتا**	مغربی بنگال، اوڈیشہ اور تریپورہ،
۱۲	**گوھاٹی**	آسام، میگھالیہ، منی پور، اروناچل پردیش اورسکم
۱۳	**گیا**	بہار
۱۴	**رانچی**	جھارکھنڈ
۱۵	**ممبئی**	مہاراشٹر [دھولیہ، جلگاؤں، کولھاپور، ممبئی، نندوربار، ناسک، پونے، رائے گڑھ، رتنا گیری، سانگلی، ستارہ، سندھودرگ، شولاپور]، دمن اینڈ دیو اوردادرہ ونگرحویلی۔
۱۶	**ناگپور**	چھتیس گڑھ، مہاراشٹر [اکولہ، امراوتی، بھنڈارا، بلڈانہ، چندرپور، گڑچرولی، گندیا، ناگپور، وردھا، واشم اورودربھ علاقہ کےایوت محل، اضلاع] اورریاست مدھیہ پردیش کے بالاگھاٹ، چنڈوارا، منڈلااورسیونی اضلاع۔
۱۷	**اورنگ آباد**	مہاراشٹر [اورنگ آباد، بیڑ، ہنگولی، جالنہ، لاتور، ناندیڑ، عثمان آباد، پربھنی اوراحمدنگراضلاع]
۱۸	**احمدآباد**	گجرات
۱۹	**اندور**	مدھیہ پردیش [علی راجپور، بدوانی، برہان پور، دیواس، دھار، اندور، جھبوا، کھنڈوا، خرگون، منڈسور، نیموچ، رتلام اوراجّین اضلاع]۔
۲۰	**بھوپال**	مدھیہ پردیش [انّو پورہ، اشوک نگر، بیتول، بھنڈ، بھوپال، چھترپور، داموہ، داتیا، ڈنڈوری، گنا، گوالیار، ہرڈا، ہوشنگ آباد، جبلپور، کٹنی، مورینا، نرسنگھپورنگر، پنّا، رائیسین، راج گڑھ، ریوا، ساگر، ستنا، سیہور، شہڈول، شاجاپور، شیوپورکلاں، شیوپوری، سدھی، سنگرولی، ٹیکم گڑھ، امریااورودیشہ کےاضلاع]
۲۱	**گوا**	گوا اورشمالی کنڈّہ اورکرناٹک ریاست کے بیلگام اضلاع

۱۹ پرواز:

۱۹.۱ پروازکا تعین (Flight Allotment):

(الف) مقررہ پرواز کی اطلاع عازمین حج کو پندرہ (۱۵) روز قبل SMS کے ذریعہ کی جائے گی اور روانگی اطلاعتی کارڈ (Departure Intimation Card) بھی بہ ذریعہ ڈاک بھیج دیا جائے گا۔ یہ معلومات حج کمیٹی آف انڈیا کی ویب سائٹ hajcommittee.gov.in پر بھی دستیاب ہوگی۔ عازمین حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ اپنی متعینہ پرواز سے ہی سفر کریں، کسی بھی صورت میں مقررہ پرواز کی تاریخ میں تبدیلی نہیں کی جائے گی۔

(ب) حج کمیٹی آف انڈیا کسی بھی سیٹ یا پرواز کو حالات کے مدنظر منسوخ یا تبدیل کرنے کی مجاز ہے۔ روانگی اطلاعتی کارڈ (Departure Intimation Card) میں دی گئی تاریخ روانگی مجوزہ ہے اور ہوائی جہاز میں سیٹ کی کنفرمیشن حج کمیٹی آف انڈیا کے آفس یا مرکزِ روانگی کے حج کیمپ آفس میں رپورٹ کرنے کے بعد سیٹ دستیاب ہونے کی صورت میں ہی کی جائے گی۔ عازمین سے استدعا ہے کہ وہ پرواز کی تاریخ کے سلسلے میں بکنگ کے وقت غیر ضروری بحث ومباحثے سے اجتناب کریں۔

(ج) عازمین حج اوران کے رشتہ داروں سے درخواست ہے کہ وہ حج کمیٹی آف انڈیا، ریاستی/یونین ٹیریٹریز حج کمیٹیوں کے اہل کاروں سے اچھا برتاؤ کریں اور اپنا بھرپور تعاون پیش کریں۔ عازمین حج یا ان کے کسی رشتہ دار کے ذریعے حج کیمپ آفس پر تعینات حج کمیٹی آف انڈیا/ریاستی حج کمیٹی کے اہل کاروں سے خراب برتاؤ کرنے سے اُن کے خلاف قانونی چارہ جوئی کی جائے گی۔ اور سفرِ حج رَد بھی ہوسکتا ہے۔

(د) مقررہ پرواز کے مؤخر ہونے یا منسوخ ہونے کی صورت میں قانون وقواعد کے مطابق کھانا/ناشتہ/ٹرانزٹ رہائش ودیگر سہولتیں ہوائی کمپنیاں قانون اور ضابطوں کے مطابق فراہم کرتی ہیں۔

(ہ) عازمین کرام جن کی پرواز کنفرم ہوگئی ہو مگر وہ اپنی مقررہ پرواز کے لیے مرکز روانگی پر وقت پر رپورٹ نہ کرسکے ہوں انھیں بعد کی پروازوں میں جانے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ سوائے ناگزیر وجوہات کی بنا پر۔ وہ بھی اُس وقت جب کہ جگہ دستیاب ہو اور یکطرفہ کرایہ زائد ادا کرنے کے بعد ہی اجازت دی جائے گی۔

(و) چارٹر ٹکٹ ناقابل ٹرانسفر ہیں۔ تمام عازمین کرام کو دوطرفہ آمدورفت کی مقررہ تاریخوں کی ٹکٹ مخصوص پروازوں کے لیے جاری کیے جاتے ہیں۔ لہٰذا واپسی سفر میں کسی طرح کی تبدیلی، ٹرانسفر یا سیٹ کی منسوخی کی اجازت نہیں ہوگی۔

۱۹.۲ پروازوں کا آغاز (Commencement of Flight):

مدینہ منورہ/جدہ کیلئے پروازں کی روانگی کا سلسلہ ۲۵/جولائی ۲۰۱۷ء سے شروع اور ۲۶/اگست ۲۰۱۷ء کو مکمل ہونا متوقع ہے۔

۱۹.۳ واپسی کی پروازیں:

۱۹.۳.۱ واپسی کی پروازیں ۴/ستمبر ۲۰۱۷ء سے شروع ہوکر ۴/اکتوبر ۲۰۱۷ء تک جاری رہیں گی۔ عازمین کرام کو واپسی کا بورڈنگ پاس مرکز روانگی پر ہی دے دیا جاتا ہے۔ حجاج کرام کی جدہ/مدینہ منورہ سے واپسی اسی ترتیب سے ہی ہوگی جس ترتیب سے وہ مدینہ منورہ/جدہ پہنچیں گے۔ اس لئے عازمین سے گذارش ہے کہ وہ ٹکٹ پر درج اپنی واپسی کی تاریخ کو نوٹ کرلیں۔ اور واپسی ٹکٹ پر درج شدہ تاریخ اور وقت سے کم از کم آٹھ (۸) گھنٹے پہلے جدہ/مدینہ منورہ ایئر پورٹ پر حاضر ہوجائیں تاکہ مقررہ پرواز سے سفر کرسکیں۔

۱۹.۳.۲ حالاں کہ بورڈنگ پاس پر دی گئی واپسی کی تاریخ حتمی (Final) ہے۔ عازمین حج کے مفاد میں یہ بات ہوگی کہ ''انڈین حج پلگرمس آفس'' **مكة المكرمہ/مدينہ منورہ** سے روانگی کی تاریخ کی مزید تصدیق کروالیں، اگر حجاج کرام جدہ/مدینہ ایئرپورٹ پر حاضر نہ ہونے کے سبب اپنی مقررہ پرواز سے سفر کرنے سے قاصر رہے، تو وہ کرایہ کی رقم کی واپسی کا مطالبہ کرنے کے قطعی مجاز نہ ہوں گے۔ ایسے حجاج کرام کو واپسی کیلئے اپنی ذمہ داری وخرچ پر خود انتظام کرنا ہوگا۔

۱۹.۳.۳ **سٹی چیک۔اِن (City Check-in):**

واپسی سفر کے لیے ایئر لائنس سٹی چیک۔ اِن کی خدمات مہیا کرائیں گی۔ عازمین حج کا سامان اُن کی رہائشی بلڈنگوں (مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ میں) سے واپسی کی پرواز سے 24 سے 30 گھنٹہ قبل جمع کیا جائے گا۔

نوٹ: حج کمیٹی آف انڈیا سفرِ حج کے انتظامات وزارتِ شہری ہوابازی کے توسط سے بحیثیت چارٹرر (Charterer) کرتی ہے۔ لہٰذا کسی متعلقہ انتظامیہ کی لاپرواہی کی وجہ سے کسی نقصان کی ذمہ داری حج کمیٹی آف انڈیا پر عائد نہیں ہوگی، جب کوئی نقصان، زخم، حادثہ یا تاخیر متعلقہ انتظامیہ کی لاپرواہی سے ہو۔ یہ بات ذہن نشین کرنی چاہئے کہ کسی وجہ سے فلائٹ ملتوی یا رَد (کینسل) ہونے، پروازوں میں نامساعد موسمی حالات، ہڑتال، سیاسی وسماجی انتشار، جنگ، آفات سماوی وبلائے ناگہانی کی وجہ سے تاخیر وتبدیلی کی صورت میں کسی بھی نقصان یا اضافی اخراجات کی ذمہ دار حج کمیٹی آف انڈیا پر قطعاً نہیں ہوگی۔ ایسے تمام نقصانات واخراجات حجاج کرام خود برداشت کریں گے۔ حج کمیٹی آف انڈیا جہاز کی سیٹوں کے نہ بھرنے کی وجہ سے پروازوں کی منسوخی یا رد کرنے کا اختیار رکھتی ہے۔

۲۰ سعودی عربیہ میں ٹھہرنے کی میعاد:

عازمین کرام کی سعودی عربیہ میں ٹھہرنے کی میعاد لگ بھگ ۳۰ سے ۴۰ دنوں کی ہوتی ہے۔ جو کہ ایئرلائنس کے ذریعہ جاری شیڈول وسعودی عرب کے محکمہ شہری ہوا بازی کے ذریعہ منظور شدہ پروگرام پر منحصر ہوگی۔ سعودی عرب میں رہائشی انتظامات قونصلیٹ جنرل آف انڈیا، جدّہ کے ذریعہ حج کے پورے موسم کے لئے کیا جاتا ہے۔ مکانات روزمرہ کے کرایہ پر نہیں ہوتے ہیں بلکہ پورے موسمِ حج کے اعتبار سے ہوتے ہیں۔ اس لئے سبھی عازمین سے رہائش کے لئے برابر رقم لی جاتی ہے۔ اس لیے وہاں ٹھہرنے کی میعاد یا کسی کمی کی وجہ سے کوئی بھی حاجی کسی طرح کے رقم کی واپسی (Refund) کا حق دار نہیں ہوگا۔

۲۱ سعودی عربیہ میں انتقال:

۲۱.۱ عازمین حج کی سعودی عرب میں حج کے دوران قدرتی / حادثاتی موت ہو جانے پر اس کی تجہیزو تکفین سعودی عرب کے قوانین کے مطابق وہیں پر کردی جاتی ہے۔ موت کی سند (Death Certificate) قونصلیٹ جنرل آف اِنڈیا، جدّہ براہِ راست مرحوم کے رشتہ دار کو موسمِ حج کے اختتام پر بھیج دے گا۔

۲۱.۲ حاجی کے روڈ ایکسیڈنٹ میں انتقال ہونے پر ان کے انشورنس کی ادائیگی حج کمیٹی آف انڈیا کے توسط سے انشورنس کمپنی کرے گی۔ ساتھ ہی حکومت سعودی عربیہ بھی روڈ ایکسیڈنٹ میں مرنے والوں کو ہرجانہ دیتی ہے۔

۲۲ سامان:

۲۲.۱ معیاری سامانِ سفر (Baggage):

عازمینِ کرام کو چاہیے کہ سفرِ حج کے دوران روانگی اور آمد کے لیے دو سوٹ کیس اور ایک ہنڈ بیگ مندرجہ ذیل وزن اور سائز کے مطابق ہی استعمال میں لائیں۔

تفصیل	سامان کی تعداد	وزن	حجم (Size)
چیک۔اِن کیا ھوا سامان	(۲) دوسوٹ کیس	ہر ایک ۲۲ رکلوگرام کے وزن تک کا ہو	(لمبائی + چوڑائی + اونچائی) ۱۵۸ رسینٹی میٹرکل
ھینڈ بیگ	(۱) ایک بیگ	۱۰ رکلوگرام وزن تک	۵۵ سینٹی میٹر x ۴۰ سینٹی میٹر x ۲۳ سینٹی میٹر

مذکورہ بالا معیاری سائز اور وزن کے سامان کے علاوہ کوئی بھی سامان نہیں لے جانا چاہیے، اور حج کمیٹی آف انڈیا زائد سامان کی ذمہ دار نہیں ہوگی۔

سامان کے ضابطہ پر عمل نہ کرنے کی صورت میں سفر کے کسی بھی مرحلہ میں سفرِ حج منسوخ ہوسکتا ہے، ساتھ ہی جمع کی گئی رقم بھی ضبط ہونے کا امکان ہے۔

نوٹ: عازمین حج کے لیے ضروری ہے کہ اپنے سامان پر جلی مارکر پین (Bold marker pen) سے اپنا کَوَر (Cover) نمبر، نام، پتہ، پرواز نمبر اور مرکزِ روانگی تحریر کریں تاکہ شناخت میں سہولت ہو۔ ان نشانات کی عدم موجودگی میں گمشدہ سامان کی شناخت کرنا نہایت مشکل ہوگا۔

۲۲.۲ آبِ زم زم:

سعودی عربیہ سے وطن واپسی کے وقت عازمین کرام اپنے ساتھ زم زم نہ لائیں، سعودی حکام ایسے سامان کو ضبط کرلیں گے جن میں زم زم یا کوئی بھی ممنوعہ اشیاء موجود ہوگی واپسی کے سفر میں وطن پہونچنے کے بعد ایئرپورٹ پر ہر ایک حاجی کو ایئرلائنس کے ذریعہ ۵ رلیٹر زم زم کین مہیا کرایا جائے گا۔

۲۳ سامان کھوجانے پر دعویٰ کرنے کا طریقہ:

آغازِ سفر کے وقت ہندوستان (ایئرپورٹ) اور سعودی عربیہ (ایئرپورٹ) پر سامان (چیک اِن بیگیج) متعلقہ ہوائی کمپنیوں کو چیک اِن کاؤنٹر پردیں، تاکہ لگیج ٹیگ جاری کرکے آپ کے سامان پر لگایا جاسکے۔ بیگیج ٹیگ ضرور بہ ضرور لیجیے۔ پرواز سے اترنے پر اگر کوئی سامان نہ ملے یا نقصان زدہ ہو تو مندرجہ ذیل عمل کریں:

i) عازمین کرام متعلقہ ایئرلائنس کے نزدیکی ''گمشدہ بیگیج کاؤنٹر'' پر رابطہ کریں۔

ii) گمشدہ / سامان کا لگیج ٹیگ دکھا کر شکایت درج کرائیں۔

iii) متعلقہ ایئرلائنس کے پاس گمشدہ سامان کی شکایت درج کرا کر شکایت کی ایک کاپی (PIR) اپنے پاس محفوظ رکھیں۔

iv) اگر گمشدہ سامان حج کی آخری پرواز کی واپسی تک نہ مل پائے تو متعلقہ سفری کاغذات کے ساتھ اور گمشدہ سامان کی درج کی گئی شکایت کی بنا پر متعلقہ ہوائی کمپنی سے براہِ راست سامان کے ہرجانے / معاوضے کا دعویٰ کرائیں۔

v) گم شدہ سامان کے معاوضہ کا دعویٰ کرنے کی آخری تاریخ ۳۱ راکتوبر ۲۰۱۷ء ہوگی۔

۲۴ **بیمہ کے دعویٰ کا طریقہ :**

حج کمیٹی آف انڈیا حجاج کرام کے لیے انشورنس/ ہرجانے کی ادائیگی کا نظم کرتی ہے۔ نقد رقم (سعودی ریال) اور بیگیج کے گم ہوجانے کی صورت میں قونصلیٹ جنرل ہند، جدہ کی جانب سے صحیح طریقے سے جانچ کرنے کے بعد معاملہ کی اصلیت اور دعوی کی جوازیت پر فیصلہ کیا جاتا ہے۔ ایسے عازمین کرام جن کا سامان یا رقم گم ہوجائے تو انھیں مکہ مکرمہ / مدینہ منورہ میں واقع انڈین حج پلگرم آفس کے جنرل ویلفیئر ونگ سے رجوع کرنا چاہئے۔ خدانخواستہ کسی ناگہانی موت یا معذوری ہونے پر انشورنس کی رقم کے دعوے کو حج کمیٹی آف انڈیا انشورنس کمپنی کے توسط سے طے کرتی ہے۔ اس ضمن میں حج کمیٹی آف انڈیا قونصلیٹ جنرل آف انڈیا جدہ سے تمام کاغذات حاصل کر کے انشورنس کمپنی کو معاملہ طے کرنے کے لیے روانہ کرتی ہے۔ ہاسپٹل میں داخل ہونے یا معذوری کی صورت میں حج کمیٹی آف انڈیا حاجی کے وطن واپسی کے اخراجات وہیل چیئر/ اسٹریچر کے اخراجات برداشت کرتی ہے۔ حاجی کے سعودی عربیہ میں قدم رکھتے ہی انشورنس کمپنی کی ذمہ داری کی شروعات ہوجاتی ہے اور سعودی عربیہ چھوڑتے ہی ذمہ داری ختم ہوجاتی ہے۔

۲۵ **پابندی والی اشیاء و دیگر ممنوعات :**

i) کسی بھی قسم کی آتش گیر اشیاء جیسے مٹی کا تیل، پیٹرول، اور اسٹو جیسی اشیاء کسی بھی شکل میں اپنے ساتھ نہ لے جائیں۔ اگر کسی عازم کو ممنوعہ اشیاء کے ساتھ پایا گیا تو اسے سعودی قوانین کے تحت سزا دی جائے گی۔

ii) خشخش وائگرا (Viagara) گولی، جنسی تیل یا کریم، مصنوعی کپور، سستونا، خمیرا، گٹکا، خینی، گل، پیپر منٹ یا اس طرح کی کوئی بھی نشیلی اشیاء کی درآمدگی پر پابندی ہے۔ امبارکیشن پوائنٹ پر آفس کارکنان کو مذکورہ ممنوعہ اشیاء کو لے جانے سے روکنے کا اختیار حاصل ہے۔ ممنوع اشیاء کے ساتھ سفر کر رہے عازم کو حکام سعودی عرب میں گرفتار کرلیں گے۔

iii) حکومت کی جانب سے سعودی عربیہ میں آنے کے وقت اپنے ساتھ کسی بھی قسم کا سیاسی لٹریچر، فحش تصاویر یا اس طرح کے کوئی بھی جنسی سامان لانے پر پابندی ہے۔ سعودی حکومت نے مزید آگاہ کیا کہ ایسے اشخاص کو جو اِن ہدایات کی خلاف ورزی کریں گے، سخت ترین سزا دی جائے گی۔

iv) حکومت سعودی عربیہ نے غذائی اشیاء، پکی ہوئی یا کچی حالت میں اپنی مملکت میں لانے پر پابندی عائد کر دی ہے۔ لہٰذا عازمین حج کو، تیل، گھی، اچار، چٹنی، مچھلی، مٹھائیاں، ترکاریاں، پھل یا ان جیسی دوسری اشیاء وغیرہ اپنے سامان کے ساتھ یا کسی دوسرے طریقے سے سعودی عربیہ پہنچانے کی اجازت نہ ہوگی۔ جدہ/ مدینہ یا ہندوستانی ایئرپورٹ پر کسٹم حکام ایسی اشیاء ضبط کرلیں گے اور عازمین حج کو اس کے نتیجے میں تکالیف کا سامنا ہوگا۔ لہٰذا عازمین حج کو ان کے مفاد کے پیشِ نظر مشورہ دیا جاتا ہے کہ حج کے لیے روانہ ہوتے وقت وہ، کھانے پینے کی اشیاء لے کر نہ جائیں۔ سعودی حکومت کے انتباہ کے مطابق مکہ میں گرین زمرے میں اور مدینہ کی تمام رہائشی عمارتوں میں کھانا پکانے کی سخت ممانعت ہے۔ لہٰذا عازمین کو کھانے پینے کی اشیاء وہاں موجود کسی بھی ہوٹل، ریسٹورینٹ وغیرہ سے خرید کر لینا ہوگا۔

v) عازمین حج کو ہدایت دی جاتی ہے کہ وہ اپنے ساتھ ٹکٹ، ضرورت سے زیادہ رقم اور دیگر قیمتی اشیاء منیٰ/ عرفات نہ لے جائیں۔ منیٰ میں کھانا پکانے پر سخت پابندی ہے، اس لیے عازمین اپنے ساتھ گیس سلینڈر، گیس کوکر، مٹی کے تیل کا اسٹو اور کوئی بھی آتش گیر اشیاء وغیرہ منیٰ میں نہ لے جائیں۔

vi) حکومتِ سعودیہ عازمین حج کو تجارتی لین دین کی اجازت نہیں دیتی۔ اس لئے عازمین حج کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اپنے ہمراہ تجارتی اغراض سے زیادہ سامان لے جانے پر پابندی ہے۔ اس قانون کی خلاف ورزی کرنے والے عازمین کے سامان کی ضبطگی کی وجہ سے ہوائی جہاز چھوٹ جائے تو وہ اس کے خود ذمہ دار ہوں گے۔ ایسی صورت میں کرایہ کی رقم بھی ضبط کرلی جائیگی۔

vii) اگر کوئی فقیر/ بھکاری حاجی بن کر حج کمیٹی آف انڈیا کی جانب سے حج پر جائے گا تو اس کے خلاف موجودہ قوانین کے تحت سخت کاروائی ہوگی۔ ساتھ ہی سفرِ حج کو کسی بھی حالت میں منسوخ کر دیا جائے گا، اور اسکو حراست میں لے لیا جائیگا۔ اور جمع کی گئی رقم ضبط کرلی جائیگی۔

۲۶ **سیٹ کی منسوخی اور رقم کی واپسی:**

حج سیٹ کی منسوخی پر عازم حج کی واپسی کی رقم میں سے درج ذیل رقم کی کٹوتی ہوگی:

نمبر شمار	تفصیلات	کٹوتی فی عازمِ حج
۱	۱۵/ جون ۲۰۱۷ء تک	۱۰۰۰/ روپئے
۲	۱۶/ جون ۲۰۱۷ء سے ۱۵/ جولائی ۲۰۱۷ء تک	۵۰۰۰/ روپئے
۳	۱۶/ جولائی ۲۰۱۷ء سے مقررہ پرواز کی تاریخ تک	۱۰،۰۰۰/ روپئے
۴	غیر حاضر (Non-Reporter)	۲۰،۰۰۰/ روپئے
۵	غائب ہو جانے پر/ ہوائی جہاز میں سیٹ کنفرم کرنے کے بعد/ سفری کاغذات حاصل کرنے کے بعد	۲۵،۰۰۰/ روپئے

i) بہر حال ان ضوابط کا اطلاق ایسے عازم پر نہیں ہوگا جن کے سفر کی منسوخی انتقال یا ایسی تشویشناک بیماری / اکسیڈنٹ / خاتون کے حاملہ ہونے کی وجہ سے ہو، جس سے عازمِ حج سفر کے ناقابل قرار پائے، ایسی صورت حال میں صرف /-۱۰۰۰ روپئے فی حاجی کاٹ لیے جائیں گے۔

ii) نیز ان ضوابط کا اطلاق ایسے عازم کے ساتھ ہم سفر گھریلو افراد پر بھی نہیں ہوگا جن کے سفر کی منسوخی مذکورہ بالا دفعہ (i) میں درج حالات کی بنا پر ہو، یاد رہے کہ گھریلو افراد میں صرف ماں باپ، شوہر بیوی، بیٹا بیٹی اور بھائی بہن ہی شامل ہیں پس اُن سے بھی صرف -/۱۰۰۰ روپیے فی حاجی کاٹ لیے جائیں گے ۔

iii) چونکہ چارٹر فلائٹ کی ٹکٹیں ناقابلِ منتقل ہوتی ہیں، اس لئے واپسی سفر کے ٹکٹ کو کسی بھی وجوہات کی بنا پر استعمال میں نہ لانے کی صورت میں واپسی کے سفر کا کرایہ عازمِ حج کو لوٹایا نہیں جاسکتا ۔ بجز عازمِ حج کے سعودی عرب میں انتقال کی صورت میں، جبکہ نامزد (Nominee) کو مرحوم حاجی کے سفر کا ایک طرفہ ہوائی جہاز کا کرایہ ملے گا۔

iv) غیر حاضر (Non-Reporter) وہ عازمِ حج ہے جسے پرواز کی تاریخ دی گئی ہو مگر اس نے متعلقہ مرکزِ روانگی پر رپورٹ نہ کیا ہو متعینہ پرواز کے چلے جانے کے بعد کسی عازمِ حج کی جانب سے سفر کوَر دکرنے کی درخواست موصول ہونے پر بھی وہ عازمِ حج غیر حاضر (Non-Reporter) مانا جائے گا۔

v) ۱۵ر جون ۲۰۱۷ء تک ملی منسوخی کی درخواستوں سے متعلق رقوم حج سے پہلے واپس کردی جائیں گی اس مقررہ تاریخ کے بعد ملنے والی منسوخی کی درخواستوں کے رقوم کی واپسی کا کام موسمِ حج کے اختتام کے بعد ہی کیا جائے گا۔ سفرِ حج کی منسوخی کی درخواست کے ساتھ جمع کی گئی رقم کی پے۔اِن۔سلِپ، میڈیکل / موت کی سند کی کاپیاں منسلک کریں۔

vi) اگر رقم آن لائن جمع کرائی گئی ہو تو واپسی بھی اسی طرح ہوگی۔

۲۷ قانونی حیثیت:

سبھی متعلقہ حضرات کو مطلع کیا جاتا ہے کہ حج کمیٹی آف انڈیا بغیر کسی معاوضہ یا منافع کی توقع کے حجاج کرام کیلئے کام کرتی ہے۔ حجاج سے جو متعینہ رقم یہ وصول کرتی ہے وہ متعلقہ ایجنسیوں کی جانب سے مہیا کی جانے والی سہولیات کے عوض ان ایجنسیوں کو ادا کرنی ہوتی ہے، بجز انتظامی اخراجات بشمول ریاستی حج کمیٹی کا معاوضہ کے جو کہ پیراگراف ۱۴ (c) میں درج ہے، اس لئے حج کمیٹی آف انڈیا صارفین تحفظ ایکٹ ۱۹۸۶ء کی زد میں نہیں آتی ہے۔ عازمین حج نوٹ فرمالیں کہ وہ فراہم کی گئی خدمات میں کمی یا کسی بھول کی وجہ سے جو کہ حج کمیٹی کے اختیارات سے باہر ہو حج کمیٹی سے صارفین تحفظ ایکٹ یا کسی اور قانون کے تحت، کوئی حرجانہ نہیں طلب کرسکتے۔

۲۸ عدالتی کارروائی:

محکمہ ڈاک کی کوتاہی، خط کے دیر سے پہنچنے، خط ڈاک میں غائب ہوجانے، تصدیقی کارڈ یا حج کے ضمن میں کسی خط کے غلط جگہ پہونچنے کے نتائج کے سلسلے میں حج کمیٹی آف انڈیا ممبئی کسی بھی صورت میں ذمہ دار نہیں ہوگی۔

کوئی تنازعہ پیدا ہونے کی صورت میں عدالتی کارروائی کا حق صرف ممبئی عظمیٰ کی عدالتوں کو ہی ہوگا۔

مقام : ممبئی

تاریخ : ۲۱ر دسمبر ۲۰۱۶ء

دستخط

چیف ایکزیکیٹیو آفیسر

حج کمیٹی آف انڈیا

SOLEMN DECLARATION AND UNDERTAKING
for Reserved Category - A (Age 70+ applicant)

I, Mr./Mrs./Miss ____

S/W/D/o.____, Indian citizen, do hereby solemnly declare on oath **in the name of ALLAH that :**

1. I have already attained the age of 70 years as on 1st January, 2017 and my date of birth as per my International Passport is ____________________.
2. I am also aware that Qurrah (draw of lots) will be held within the Reserved Category if applications received under the Reserved Category are more than the allotted Quota of the State. Hence, I shall not claim selection in such a situation as a matter of right.
3. I have never proceeded for Haj either through Haj Committee of India or Private Tour Operator or by any other means. Thus, this is my first Haj journey in my entire life-time. If it is detected at any stage that I have already performed Haj, my seat shall be cancelled at any stage and the entire amount deposited shall be forfeited.
4. Mr./Mrs./Miss ____ S/W/D/o.____________________, aged ______ years, Indian citizen who is my relative i.e. my Husband / Wife /Brother / Sister / Son / Daughter / Son-in-law / Daughter-in-law / Grandson / Granddaughter / Nephew / Niece, shall be my companion.

Date :

Place : **Signature / Thumb impression of the applicant.**

5. We undertake and mutually agree to take care of each other and belongings of each other during entire Haj journey.
6. We have read / understood the Guidelines for Haj 1438 (H) – 2017 (C.E.), specifically with regard to eligibility (para – 4), payments and confirmation (para – 14), cancellation (para – 15), accommodation and facilities in Kingdom of Saudi Arabia (para–16), flight (para – 19), baggage (para – 22), refunds (para – 26) and undertake to abide by the same.
7. We authorize Haj Committee of India to procure Saudi Riyals on our behalf for disbursal / remittance to CGI.
8. We understand that Haj Committee of India works without profit motive and does not attract the provisions of Consumer Protection Act, 1985. Further, we understand that the Courts of Greater Mumbai only shall exercise jurisdiction in all matters of dispute.
9. We hereby authorize HCoI to send SMS on our Mobile Nos., even if we are registered under DND registry.
10. Particulars given by us in HAF, Solemn Declaration and Undertaking are true and correct to the best of our knowledge. We do hereby affirm and declare that in case we have suppressed material information or given false / incorrect Declaration / Undertaking, HCoI shall forfeit the amount deposited by us and we shall be liable for prosecution.

Date :

Place : **Signature / Thumb impression of the applicant (Age 70+ pilgrim)**

Date :

Place : **Signature / Thumb impression of the co-applicant (companion)**

SOLEMN DECLARATION AND UNDERTAKING
for Reserved Category - B (Fourth Timers)

I,Mr./Mrs./Miss____

S/W/D/o.____, Indian citizen, do hereby solemnly declare on oath **in the name of ALLAH that :**

1. I had applied for Haj Pilgrimage consecutively since last three years and was registered under Cover No.______________________ (Haj-2014), Cover No.______________________ (Haj-2015) and Cover No.____________________ (Haj-2016) but was not selected in the Qurrah / could not proceed for Haj.
2. This is my FOURTH consecutive year of making Haj Application.
3. I am also aware that Qurrah (draw of lots) will be held within the Reserved Category if applications received under the Reserved Category are more than the allotted Quota of the State. Hence, I shall not claim selection in such a situation as a matter of right.
4. I have never proceeded for Haj either through Haj Committee of India or Private Tour Operator or by any other means. Thus, this is my first Haj Journey in my entire life-time. If it is detected at any stage that I have already performed Haj, my seat shall be cancelled at any stage and the entire amount deposited shall be forfeited.
5. We have read / understood the Guidelines for Haj 1438 (H) – 2017 (C.E.), specifically with regard to eligibility (para – 4), payments and confirmation (para – 14), cancellation (para – 15), accommodation and facilities in Kingdom of Saudi Arabia (para – 16), flight (para – 19), baggage (para – 22), refunds (para – 26) and undertake to abide by the same.
6. I authorize Haj Committee of India to procure Saudi Riyals on my behalf for disbursal / remittance to CGI.
7. I understand that Haj Committee of India works without profit motive and does not attract the provisions of Consumer Protection Act, 1985. Further, I understand that the Courts of Greater Mumbai only shall exercise jurisdiction in all matters of dispute.
8. I hereby authorize HCoI to send SMS on my Mobile Number even if I am registered under DND registry.
9. Particulars given by me in HAF, Solemn Declaration and Undertaking are true and correct to the best of my knowledge. I do hereby affirm and declare that in case I have suppressed material information or given false / incorrect Declaration / Undertaking, HCoI shall forfeit the amount deposited by me and I shall be liable for prosecution.

Date : ____

Place : **Signature / Thumb impression of the applicant.**

10. I am a non selected applicant of Reserved Category-B of Haj - 2016. My waiting list number of Haj - 2016 is ______________________.

Date : ____

Place : **Signature / Thumb impression of the applicant.**

SOLEMN DECLARATION AND UNDERTAKING
for General Category

I, Mr./Mrs./Miss____

S/W/D/o.____, Indian citizen, do hereby solemnly declare on oath **in the name of ALLAH that :**

1. I am aware that as per Government of India's policy a person can perform Haj only "Once in a life time" through Haj Committee of India.
2. I have never performed Haj through Haj Committee of India in the past and hence I am eligible to apply for Haj-2017, as per Guidelines of Haj-2017. I am aware that Repeaters are not eligible for Haj-2017 and if it is detected at any stage that I have already performed Haj through Haj Committee of India, my seat shall be cancelled and the entire amount deposited shall be forfeited.
3. I have read / understood the Guidelines for Haj 1438 (H) – 2017 (C.E.), specifically with regard to eligibility (para – 4), payments and confirmation (para – 14), cancellation (para – 15), accommodation and facilities in Kingdom of Saudi Arabia (para – 16), flight (para – 19), baggage (para – 22), refunds (para – 26) and undertake to abide by the same.
4. I authorize Haj Committee of India to procure Saudi Riyals on my behalf for disbursal / remittance to CGI.
5. I hereby authorize HCoI to send SMS on my Mobile Number even if I am registered under DND registry.
6. Particulars given by me in HAF, Solemn Declaration and Undertaking are true and correct to the best of my knowledge. I do hereby affirm and declare that in case I have suppressed material information or given false / incorrect Declaration / Undertaking, HCoI shall forfeit the amount deposited by me and I shall be liable for prosecution.

Date :

Place : **Signature / Thumb impression of the applicant.**

SOLEMN DECLARATION AND UNDERTAKING
for REPEATERS in case of Mehram / Companion of age 70+ pilgrim

I,Mr./Mrs./Miss____
S/W/D/o.____, Indian citizen, do hereby solemnly declare on oath **in the name of ALLAH that :**

1. I am aware that as per Government of India's policy, a person can perform Haj only "Once in a life-time" through Haj Committee of India and that this condition is waived only for Mehram (Male Member) and Companion of age 70+ pilgrims, if no other Mehram / Companion (who has not performed Haj through HCoI) is available and if he/she pays full airfare as decided by Ministry of Civil Aviation.
2. I hereby declare that I have performed Haj through Haj Committee of India in the past in the year(s) __________________.
3. I declare that no other Mehram / Companion (who has not performed Haj through Haj Committee of India earlier) is available to accompany the following co-applicant(s):-

   (1) ____

   (2) ____

   (3) ____

   (4) ____
4. I am aware that if the concerned lady Pilgrim or 70+ Pilgrim cancel their Pilgrimage, then my seat as Repeater Pilgrim (accompanying the lady members and / or the 70+ Pilgrim/s) shall also be cancelled automatically.
5. I am ready to pay FULL AIR FARE, as decided by the Ministry of Civil Aviation.
6. I have read / understood the Guidelines for Haj 1438 (H) – 2017 (C.E.), specifically with regard to eligibility (para – 4), payments and confirmation (para – 14), cancellation (para – 15), accommodation and facilities in Kingdom of Saudi Arabia (para – 16), flight (para – 19), baggage (para – 22), refunds (para – 26) and undertake to abide by the same.
7. I authorize Haj Committee of India to procure Saudi Riyals on my behalf for disbursal / remittance to CGI.
8. I hereby authorize HCoI to send SMS on my Mobile Number even if I am registered under DND registry.
9. Particulars given by me in HAF, Solemn Declaration and Undertaking are true and correct to the best of my knowledge. I do hereby affirm and declare that in case I have suppressed material information or given false / incorrect Declaration / Undertaking, HCoI shall forfeit the amount deposited by me and I shall be liable for prosecution.

Date :

Place : ________________________________

Signature / Thumb impression of the applicant.

Medical Screening and Fitness Certificate

(To be submitted by the selected pilgrims only)

To be obtained from a registered Medical Practitioner MBBS / Government Doctor.

1. Cover No. : ....
2. Name : ....
3. Father's/Husband's Name : ....

A. Diabetic (Tick (√) as applicable) : Yes [ ] No [ ]

B. Blood Pressure : High [ ] Low [ ] Normal [ ]

C. Past Medical History of : Hypertension / DM (Diabetes Mellitus) / IHD (Ischemic Heart Disease) / Stroke (Cerebrovascular accident) / Chronic renal failure / psychiatry diseases :

....
....
....
....
....
....
....
....
....
....
....

It is certified that particulars mentioned above are correct and the applicant is fit to undertake Haj journey.

Name of the Doctor ....

Registration No. ....

Seal

Signature / Thumb Impression of Applicant

Verified by Registered Medical Practitioner
(with complete address, Seal & Signature)

CANCELLATION REQUEST FORM

HAJ-2017

The Chief Executive Officer
Haj Committee of India,
Haj House,
7-A, M.R.A. Marg (Palton Road),
Mumbai - 400 001.

COVER NO.______________________

Sir,

It is requested to cancel the pilgrim's listed below and grant admissible refund amount.

A	**DETAILS OF PILGRIM (S) TO BE CANCELLED**		
	SR. NO.	NAME OF THE CANCELLED PILGRIM (s)	PASSPORT NO.
	1.		
	2.		
	3.		
	4.		
	5.		

B	**REASON OF CANCELLATION** Please tick (√) any one	DEATH ☐	MEDICAL ☐	FINANCIAL ☐	DOMESTIC ☐	OTHERS ☐
C	**ENCLOSURES** Please tick (√)	Claim Letter ☐	Copy of Pay in Slip ☐	Medical / Death Certificate ☐	Any Other (Please Specify) ☐	

D	**In case of Death, details of Nominee as per Haj Application Form**					
	Name			Relation		
	BANK DETAILS OF NOMINEE (attach copy)					
	Name of the Account Holder	Bank Name	Branch Name	Branch Code	Account No.	IFSC Code

I / We certify that the particulars given above are true and correct.

Date :

Place: **Signature (s)**

It is certified that the particulars mentioned above are correct and as per entries in the Haj Application Form (s). It is recommended that the Haj application of above referred pilgrim(s) may therefore be cancelled.

Date :

Place:

Executive Officer
State / UT Haj Committee

Forward to: - Haj Committee of India, Haj House, 7-A, M.R.A. Marg, Mumbai- 400 001. Fax No. (022) 22620920 / 22630461

LIST OF THE EXECUTIVE OFFICER, STATE / UT HAJ COMMITTEES

Sr.No.	Name of the State/UT	ADDRESS	Tel No. / Fax No./email
1.	ANDAMAN & NICOBAR ISLAND	The Statistical Officer & Executive Officer, A & N State Haj Committee, Dte. of Social Welfare Building, 2nd Floor (R. No.309 & 310) Goalghar Junction, (P. B. No.148 H.P.O), Port Blair - 744101.	Tel : 03192 - 233051 / 230781 anhaj.committee@gmail.com
2.	ANDHRA PRADESH	The Executive Officer, Andhra Pradesh State Haj Committee, 3rd Floor, Door No. 39-3-2, Mosque Street, Labbipet, Bhind Anjaneya Jewellers, Vijayawada - 520010 Andhra Pradesh	Tel : 040 - 23244886 Toll Free No. : 18004257873 apstatehajcommittee@yahoo.co.in aphajcommittee@gmail.com
3	ASSAM	The Executive Officer, Assam State Haj Committee, Secretariat Complex, (Backside Treasury Office Dispur) F Block, Room No. 3, Post : Assam, Sachivalaya, Dispur, Guwahati - 781 006, Assam.	Telefax : 0361 - 2229296 shcassam@yahoo.in
4	BIHAR	The Executive Officer, Bihar State Haj Committee, Haj House, 34, Harding Road (Ali Imam Path), Patna - 800 001, Bihar.	Tel : 0612 - 2203315 / 2217072 Telefax : 0612 - 2201665 biharstatehajcommittee@gmail.com
5	CHANDIGARH	The Sub-Divisional Magistrate -CumCo-ordinator State/UT Haj Committee U.T. Chandigarh, Room No. 23, 1st Floor, State/UT Office Building, Sector-17, Chandigarh - 160 001.	Tel : 0172 - 2700053 Fax : 0172 - 2704548
6	CHHATTISGARH	The Executive Officer, Chhattisgarh State Haj Committee, Near A.K. Memorial High School, Mukharjee Bada, Chhattisgargh 492 001.	Telefax : 0771-4266646 / 426653 Fax : 0771- 4049289 cg_hajcommittee@yahoo.co.in
7	DADRA AND NAGAR HAVELI	The Member Secretary / Resident Deputy Collector, Dadra & Nagar Haveli State Haj Committee, Collector Office, Silvasa 396 230, Dadra and Nagar Haveli.	Tel : 0260 - 2642787 / 2642106 Fax : 0260 - 2642340
8	DAMAN & DIU	The Deputy Collector and Executive Officer, Daman & Diu State Haj Committee, Administration of Daman & Diu, Office of the Collector, Daman - 396 220.	Tel : 0260 - 2230922 / 2230698 Fax : 0260 - 2230049
9	DELHI	The Executive Officer, Delhi State Haj Committee, Haj Manzil, Turkman Gate, Asaf Ali Road, New Delhi - 110 002..	Tel : 011 - 23230507 Fax : 011 - 23234041 delhistatehajcommittee@gmail.com
10	GOA	The Executive Officer, Goa State Haj Committee & Under Secretary(Home), Government of Goa, Aman Complex, Opp. Santos Engineering Works, Aquem, Maegaon - 403 601, Goa.	Tele. Fax : 0832 - 2772444 / 2772844
11	GUJARAT	The Executive Officer, Gujarat State Haj Committee, Block No.08, 8th Floor, Sachivalaya, Gandhinagar - 382 010, Gujarat.	Tel : 079 - 23250987 / 23277182 23254265 / 22180410 hajcommitteegujarat@yahoo.com
12	HARYANA	The Executive Officer, Harayana State Haj Committee, & Secretary to Government of Haryana, Home-II Department, Room No. 50 -B, 6th Floor, Harayana Civil Secretariat, Chandigarh - 160 001, Haryana.	Tel : 0172 - 2740229 Fax : 0172 - 2740526 haryanahaj@gmail.com haryana.state@yahoo.in
13	HIMACHAL PRADESH	The Deputy Secretary (Home) & Executive Officer, Himachal Pradesh State Haj Committee, Home "C" Department, 4th Floor, Room No. 405, Armsadale Building, Secretariat, Shimla - 171 002, Himachal Pradesh.	Tel : 0177 - 2626450 / 2621907 Fax : 0177 - 2621154
14	JAMMU & KASHMIR	The Executive Officer, Jammu & Kashmir State Haj Committee, J&K Baitul Hujjaj (Haj House), Bemina, Srinagar- 190 017, Jammu & Kashmir.	Tel : 0194 - 2495367 Fax : 0194 - 2491456 jkstatehaj@yahoo.in jkstatehaj@gmail.com
15	JHARKHAND	The Executive Officer, Jharkhand State Haj Committee, Audrey House, Kankee Road, Ranchi - 834 004, Jharkhand.	Tel : 0651 - 2283100 Fax : 0651 - 2400890 jharkhandstatehajcommittee@yahoo.co.in

16	KARNATAKA	The Executive Officer, Karnataka State Haj Committee, Sadath Haj House, No. 84 A, Richmond Road, Richmond Town, Bengaluru - 560 025, Karnataka.	Tel : 080 - 22244434 Fax : 080 - 22240113 / 41272349 info@karhaj.in
17	KERALA	The District Collector & Executive Officer, Kerala State Haj Committee, Haj House, Calicut Airport, P.O. Mallapuram 673 647, Kerala.	Tel : 0483 - 2710717 / 2717571 Fax: 0483 - 2717572 keralahajcommittee@gmail.com
18	LAKSHADWEEP	The Executive Officer, Union Territory Haj Committee of Lakshdweep, Indira Gandhi Road, Kavaratti Island, Kavaratti 682 555, Lakshadweep	Tel : 04896 - 262321 Fax : 04896 - 262368 lacajjjj@gmail.com
19	MADHYA PRADESH	The Executive Officer, Madhya Pradesh State Haj Committee, Behind Tajul Masajid, Sultania Road, Bhopal - 462 001, Madhya Pradesh	Tel : 0755 - 2530139 Tel / Fax : 0755 - 2538039 Fax : 0755 - 4204454 mpshcbhopal@yahoo.com mpshcbhopal@gmail.com
20	MAHARASHTRA	The Executive Officer, Maharashtra State Haj Committee, Saboo Siddique Musafirkhana, Ground Floor, Room No.6 & 7, Lokmanya Tilak Marg, Mumbai - 400 001, Maharashtra	Tel : 022 - 22626786 Fax : 022 - 22678679 mshc@indiatimes. com maharashtrashc@gmail.com
21	MANIPUR	The Executive Officer, Manipur State Haj Committee, Old Guwahati High Court Complex, North A.O.C., Imphal - 795 001, Manipur.	Telefax: 0385 -2454586 / 2461063 manipurstatehajcommittee.@gmailcom
22	ODISHA	The Executive Officer, Odisha State Haj Committee, Old Secretariat, Cuttack - 753001, Odisha.	Fax : 0671 - 2306038 / 2301185
23	PUDUCHERRY	The Executive Officer, Puducherry State Haj Committee, 1st Floor, Salamath Manzil, No. 5, Yanam Venkatachalapillai Street, Puducherry - 605 001.	Tel : 0413 - 2233254 / 2343268 2222344 Fax : 0413 - 2227551 pyshc@hajcommittee.com pondicherrystate@yahoo.in
24	PUNJAB	The Principal Secretary (Home), Govt. of Punjab & Executive Officer, Punjab State Haj Committee, Room no.9, 7th Floor, Sector 21, Punjab Civil Secretariat, Chandigarh - 160 001, Punjab.	Tel : 0172 -2748519 pbshc@yahoo.co.in
25	RAJASTHAN	The Executive Officer, Rajasthan State Haj Committee, (GR-III) Department (Government Secretariat), Jaipur - 302 005, Rajasthan.	Tel : 0141 - 2227246 Telefax : 0141 - 2227016 rajasthanstatehajcommittee@gmail.com
26	TAMIL NADU	The Executive Officer, Tamil Nadu State Haj Committee, 3rd Floor, Rosy Tower, No. 13 (Old No.7), Mahathma Gandhi Road, (Nungambakkam High Road), Chennai - 600 034, Tamil Nadu.	Tel : 044 - 28252519 / 28227617 Fax : 044-28276980 tnhajj786@bsnl.com
27	TRIPURA	The Executive Officer, Tripura State Haj Committee, Old Secretariat Complex, Agartala - 799 001, Tripura.	Tel / Fax : 0381 - 2327583 0381-2325841 trpshc@gmail.com
28	TELANGANA	The Executive Officer, Telangana State Haj Committee, 2nd Floor, Haj House, Razzak Manzli, Opp. Public Garden Road, Nampally, Hyderabad-500 001, Telangana	Tel : 040-23298793 Fax : 040-23236310 telanganastatehajcommittee@gmail.com
29	UTTARPRADESH	The Executive Officer, Uttar Pradesh State Haj Committee,10 -A, Vidhan Bhavan Marg, Lucknow - 226 001, Uttar Pradesh	Tel : 0522 - 2622458 Tel/ Fax : 0522 - 2620980 shcuplko@rediffmail.com
30	UTTARAKHAND	The Executive Officer, Uttarakhand State Haj Committee, Haj House, Piran Kaliyar, Roorkee, Haridwar - 247667, Uttarakhand.	Tel/ Fax : 01332 - 297520 / 297522 ukshcommittee@yahoo.com
31	WEST BENGAL	The Executive Officer, West Bengal Haj Committee and Director, MDW Department. Haj House (BAITUL HUJJAJ), 26B, Dilkhusha Street, Kolkata - 700 017, West Bengal.	Tel : 033 - 22143310 / 22141562 22870274 / 22903617 Fax : 033 -22141531 wbshck@yahoo.com wbshc2011@gmail.com

حج کمیٹی آف انڈیا کے مختلف سیکشن کے ٹیلفون رابطہ نمبر

زون	ریاست/ یونین ٹیر یٹری	ٹیلیفون نمبر	ای-میل آئی ڈی
زون- I	دہلی، چنڈی گڑھ، ہریانہ، راجستھان، پنجاب، ہماچل پردیش اور جموں اینڈ کشمیر۔	022-22717143 022-22717140	zone01.hci@gov.in
زون- II	بہار، جھارکھنڈ، اتر پردیش اور اترا کھنڈ۔	022-22717108	zone02.hci@gov.in
زون- III	آندھرا پردیش، مدھیہ پردیش، اوڈیشہ، تیلنگانہ اور چھتیس گڑھ۔	022-22717114	zone03.hci@gov.in
زون- IV	انڈمان ونکوبار، آسام، منی پور، تریپورہ اور مغربی بنگال۔	022-22717116	zone04.hci@gov.in
زون- V	مہاراشٹر، گجرات، گوا، دمن اینڈ دیو اور دادر اور نگر حولی۔	022-22717109	zone05.hci@gov.in
زون- VI	کیرلا، کرناٹک، تامل ناڈو، لکش دیپ اور پڈوچیری۔	022-22717117	zone06.hci@gov.in
حج ہاؤس سیکشن	حج ہاؤس بکنگ اور ہائشی سیکشن	022-22717113	hajhouse.hci@gov.in

HAJ COMMITTEE OF INDIA

Contacts :

Phone : 022 - 22717100 / 101 / 102 / 103 / 22612989 / 22620920 (Fax)

E-mail : reception.hci@gov.in

Website : hajcommittee.gov.in

Bait-ul-Hujjaj (Haj House), 7-A, M. R. A. Marg (Palton Road),

Mumbai - 400 001. M.S. (India)

سرزمینِ ممبئی سے

پہلا معیاری، علمی، دینی، دعوتی و اصلاحی ماہنامہ،

حج کمیٹی آف انڈیا کا ترجمان،

ترغیبِ حج، تشویقِ حج اور انتظام حج میں اصلاح کا علمبردار،

حج کمیٹی آف انڈیا کے اصلاحات واقدامات کا دستاویز،

دعوتِ دین اور امنِ انسانی کا نقیب

ماہنامہ **حج میگزین**

علم وادب، دعوت وعزیمت ودعوتِ حج وعمرہ اور تعلیماتِ انسانیت کی

اس آواز کو گھر گھر پہنچایئے، خود ممبر بنیے اور دوسروں کو بھی بنایئے۔

پتہ: ماہنامہ حج میگزین، حج کمیٹی آف انڈیا، حج ہاؤس، پلٹن روڈ، ممبئی۔ ۴۰۰۰۰۱

رابطہ نمبر: 22717129 / 022-22640239 / E-mail : magazine.hci@gov.in

شرح خریداری:

سالانہ 100 روپئے / **تاحیات** 3000 روپئے